

5.34  
1134

صدا و دل سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ

بہشت میں سے جنت میں لے جائے

وَكُنْتَ عَلَيْهِمْ قَهِيدًا أَمَّا مَسْئَرُهُمْ فَلَقَاءَ أَلَمٍ لَّيِّنٍ كُنْتَ  
أَنْتَ الرَّقِيبُ عَلَيْهِمْ (المائدہ)

ہو گیا کیا تم کو اسے علم و حال کی کھودیا کیوں دل سے خوف و ڈر خیال  
اور شریعت کو کیا کیوں پامال ہو۔ کیوں نہیں لوگو تمہیں حق کا خیال  
دل میں اٹھتا ہے مگر سوسوایاں

میں نے سچ سچ کہہ دیا حق کی قسم کہ تجو قرآن میں کجی حق کی قسم  
ہے یہ قول مصطفیٰ حق کی قسم کہ ابن مریم مر گیا حق کی قسم  
داخل جنت ہوا وہ محترم

مارش ہے ان کو قرآن پڑھنے  
کے پڑھنے کی وجہ سے

کیوں بنایا ابن مریم کو خدا  
سنت اللہ سے وہ کیوں پھر



مولوی صاحب ہیں ترجمہ  
ہج کہ جس دہ کی انقلاب ہے

وہ نہیں یا سرور احوال سے  
پکڑی تائید ہیں آیات سے

بَعْدِ مُبَارَك

عالم حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثاني و المصلح الموعود میر البشیر الدین محمود احمد امام امت علیہ السلام

— مُرْتَبِ عَدَدَا —

خاکسار محمد یامین تاجر کرب آف قادیان۔ دارالہجرت ربوہ پاکستان  
قیمت پانچ روپے = احمدی جنتری کا اکتالیسواں سال = چوتھوں میں سے پہلی

پیشکش ہے کہ اس کتاب کو پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ جنت میں لے جائے

# آیات قرآنی پر شکریہ

میں ان آیات قرآنی کے ایسے مواقع کہ جب وہ تلاوت کی جائیں ترسنے والا سن کر کیا جواب دے۔ مثلاً :-

- ۱۔ سورۃ التین کے آخر آیتیں اللہ پاک حکماً انہما کہیں پر بلی وانا علی ذلک من الشہدین کہو۔
- ۲۔ سورۃ الاحقاف کی تلاوت کے موقع پر جب تسمیہ اسم ربک الا علی۔ سننے والا کہے سبحان ربی الا علی۔
- ۳۔ سورۃ النبی کے آخر ثمران علیہما السلام تعجب پر حاشا۔ ترسان جو اے اللہم حاسنین حیا یا یسبرنا
- ۴۔ سورۃ الملک کی آخری آیت فَمَنْ یَاْتِ بِکَفَرٍ مَّا مَعَ یَعِینِ پر کہا جائے۔ اللہ ربنا ورب العالمین۔
- ۵۔ سورۃ النبی کے آخری آیت اَلَيْسَ ذَلِكْ بِعْدٍ عَلٰی مَنْ یَّحْیِی الْمَوْتٰی پر کہے بلی اِنَّہ علی کل شیء قَدِیْر۔
- ۶۔ سورۃ النہاۃ کی آخری آیت تَسْمِیٰ بِاسْمِ رَبِّکَ الْعَظِیْمِ پر پڑھے سبحان ربی الْعَظِیْمِ۔
- نوٹ :- قرآن پاک میں جہاں بھی تسمیہ یا شہادت الْعَظِیْمِ تَجْزِئُ سُبْحٰنَ رَبِّی الْعَظِیْمِ کہا جائے۔
- ۷۔ سورۃ المزمل کی آخری آیت یَاٰی حَدِیثٍ یُّدْخِلُ فِیْہِ مِیْثَاقَ یَوْمٍ مَّوَدَّعٍ پر کہے اَمْسَتْ بِاللہ وَکُتِبَہِ وَرُسُلُہ۔
- ۸۔ سورۃ یحٰیٰ اور اسرافیل کی آخری آیت کا حمد و کبر کا تکبیر ا۔ سننے والا کہے۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔
- ۹۔ سورۃ الرحمن میں بتی بار بھی چاہی اَلَا وَرَبُّکُمَا تَحَدَّیْنِ پڑھے اتنی بار کہہ لے پشٹی دِمْن تَعِیْنِ دِیْنًا تَلْذِیْبُ
- فَنُفُکَ الْعَمَدِ ۱۰۔ سورۃ الفاتحہ کا آخری وَلَا الضَّالِّیْنَ پر اےسین۔ سُرَّ اِجْرًا

نوٹ :- ہر ایک قرآنی دعا پر بھی آمین کہی جائے :

## استیازوں کی پہچان

- ۱۔ ان لوگوں کی مخالفت غیر معمولی طور پر ہوتی ہے۔ ان کے معترفین دہی کہتے ہیں جو پہلے منکرین کہتے تھے۔ مَا یُفِیْمُ مِنْ رَّسُولٍ اِلَّا کَاٰتُوْا بِہِ دِشْتَمَزِ رُؤُوفٍ۔
- ۲۔ ایسے لوگ پہلے بزرگوں اور امورین کی تقدیر کرتے ہیں۔ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ۔
- ۳۔ یہ لوگ فساد عالم کے وقت پر ظاہر ہوتے ہیں۔ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالتَّحْرِ۔
- ۴۔ خدا تعالیٰ کا پیغام پہنچاتے ہیں۔ یہ لوگ کسی سے خائف نہیں ہوتے۔ لَا یَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰہ۔
- ۵۔ ان لوگوں کی پہل زندگی پر کوئی شخص عیب نہیں کا سکتا۔ تَقَدَّرَ کَثِیْرٌ مِّنْکُمْ عُمُرٌ مِّنْ قَبْلِہِ۔
- ۶۔ قدرت ان لوگوں کے قابل حال بڑا کرتی ہے۔ کَتَبَ اللّٰہُ لَکُمْ لَیْسَ اَنَا وَرُسُلِی۔
- ۷۔ یہ لوگ اپنے مقصد میں کامیاب اور فتح مند ہوتے ہیں۔ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ :

## حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی علیہ السلام کا نازہ کلام

کچھ دن کی بات ہے بارہ بجے کے قریب میری آنکھ کھلی تو زبان پر یہ اشعار جاری تھے۔ گویا یہ غزل انسانی ہے۔  
ماں انسان فرق ہے کہ پہلا شعر تو لفظاً بلفظ یاد رہا ہے۔ اور باقی اشعار میں سے اکثر ایسے ہیں جن کے بعض لفظ تو بھول گئے  
اور جا گئے پر خود اس کمی کو پورا کیا گیا۔ اور دو تین شعر ایسے ہیں جو سارے کے سارے جا گئے پر نہائے گئے۔ اب  
یہ رب اشعار اشاعت کے لئے الفضل کو بھجوائے جلتے ہیں۔ - مرزا فتح علی احمد -

ہوں اگر بد بھی تو تو بھی مجھے اچھا کر دیں  
دل کو وارفتہ کریں محو تماشا کر دیں  
ہاتھ پر میرے انہیں آپ اکٹھا کر دیں  
چشمہ مشور بھی ہوں گر مجھے میٹھ کر دیں  
دم سے روکش مرے پھر وادی بطن کر دیں  
پھیر لائیں انہیں اور راہ کو سپہا کر دیں  
تھوک دیں غصہ کو دروازہ کو پھروا کر دیں  
ان کی عزت کو بڑھا میں انہیں اونچا کر دیں  
رب ابرام مجھے اسٹیشن کا حصّے کر دیں  
ہوں تو سفلی پہ مجھے آپ ثریا کر دیں  
سالمک رہ کے لئے مجھ کو نمونہ کر دیں  
اندھی دنیا کو اگر فضل سے بننا کر دیں  
پردے سب چاک کریں چہرہ کو منگھا کر دیں  
میری بیماری کا اب آپ مداوی کر دیں  
دل میں میرے وہ شجر خیر کا پیدا کر دیں

اے خدا! دل کو مرے مزارِ عقوے کر دیں  
میری آنکھیں نہ ہٹیں آپ کے چہرے کے کبھی  
دانہ مسلمان مجھ پر انگنہ ہیں چاروں جانب  
ساری دنیا کے پیاسوں کو کر دیں سیراب  
میں بھی اس سید بطن کا غلام درہوں  
ٹپڑے رستہ پہلے جاتے ہیں تیرے بندے  
منتظر میٹھے ہیں دروازہ پہ عاشق اے رب  
اچھی لوگ ہیں دنیا کی نگاہوں میں ذلیل  
میرے قدموں پہ کھڑے ہو کے تجھے دیکھیں لوگ  
مجھ سے کھویا ہوا ایمان مسلمان پالیں  
لوگ بنیاب ہیں بے حد کہ نمونہ دیکھیں  
مقصودِ خلق بر آئے گا یہی تو ہو گا  
ظلمتیں آپ کو سجتی نہیں میرے پیار  
اپنے ہاتھوں سے ہوئی ہے مری صحت بر باد  
بار آور ہو جو ایسا کہ جہاں بھر کھلے

میں تھی دست ہوں رکھتا نہیں کچھ راسخ عمل  
جو نہیں پاس مرے آپ ہمسایا کر دیں

منزل نور علی نور



# احمدیت کا شاندار مستقبل

مقدس شہر ریات حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام  
دیکھو! وہ زمانہ چلا آتا ہے بلکہ قریب ہے کہ خدا اس سلسلہ کی دنیا میں بڑی قبولیت پھیلائیگا اور یہ سلسلہ  
مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب میں پھیلے گا۔ اور دنیا میں اسلام سے مراد یہی سلسلہ ہوگا۔ یہ اس خدا تعالیٰ کی  
وحی ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔ (صفحہ گورہویہ صفحہ ۵۶)

مقدوریوں ہے کہ وہ لوگ جو اس جماعت سے باہر ہیں وہ دن بدن کم ہو کر اس سلسلہ میں داخل ہوتے جائیں گے  
یہ نابود ہونے والے ہیں جیسا کہ یہودی گھنٹے گھنٹے یہاں تک کم ہو گئے کہ بہت ہی تھوڑے رگے ہیں رہیں تبسم ۷۹  
میں تجھے برکت پر برکت دوں گا یہاں تک کہ یاد شاد ہرے پکڑوں سے برکت ڈھونڈ لے اور پھر عالم کشف میں یاد شاد  
دکھائے گئے جو گھوڑوں پر سوار تھے اور چھ سات سے کم نہ تھے۔ یہ برکت ڈھونڈنے والے محبت میں داخل ہو گئے  
اور انکے محبت میں داخل ہونے سے گویا سلطنت بھی اس قوم کی ہو گئی: (تجلیات الہیہ ص ۷۱)

اے تمام لوگوں رکھو کہ یہ اس خدا کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں  
میں پھیلا دیگا اور حجۃ اور برہان کی رو سے ہر پران کو غلبہ بخیر کا وہ دن آئے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دنیا میں صرف  
یہی ایک مذہب ہوگا جو خدائے باقیہ کی بات چلائے گا۔ خدا اس مذہب اور اس سلسلہ میں نہایت درجہ اور  
فوق العادۃ برکت ڈالے گا اور ہر ایک کو جو اس کے معدوم کرنے کا فکر رکھتا ہے نامراد رکھ دے گا اور غلبہ ہمیشہ ہوگا  
یہاں تک کہ قیامت آجائے گی۔ دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا اور ایک ہی پیشوا۔ میں تو ایک ٹم بڑی کرنے آیا ہوں سو میرے  
ہاتھ سے ٹم بولے گا اور اب وہ بڑھیکا اور چھو لیکا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے: (تذکرۃ الشہادتین ص ۶۵)  
آپ لوگ جانتے ہیں کہ جب اسکا باراں ہوتا ہے اور ایک مدت تک مینہ نہیں پرتا تو اس کا آخری نتیجہ یہ ہوتا ہے  
کہ کوئیں بھی خشک ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ پس جس طرح جسمانی طور پر آسمانی پانی زمین کے لختوں میں جوش پیدا  
کرتا ہے اسی طرح روحانی طور پر جو آسمانی پانی ہے یعنی خدا تعالیٰ کی وحی۔ وہی سفلی عقلموں کو تازگی بخشتا ہے۔ یہ وہ  
زمانہ بھی اس روحانی پانی کا محتاج تھا۔

میں اپنے دعوے کی نسبت اس قدر بیان کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ میں عین ضرورت کے وقت خدا تعالیٰ کی طرف بھیجا  
گیا ہوں۔ یہاں اس زمانہ میں بہتوں نے یہود کا مذاکبہ کیا۔ اور نہ صرف تقویٰ طہارت کو چھوڑا۔ بلکہ ان یہود کی طرح جو  
تعلیم کے وقت میں تھے سچائی کے دشمن ہو گئے تب بالمتقابل خدا تعالیٰ نے میرا مذہب رکھ دیا۔ نہ صرف یہ کہ میں اس  
زمانہ کے لوگوں کو اپنی طرف بلاتا ہوں۔ بلکہ خود زمانہ نے مجھے بلایا ہے۔ (پیغام صلح ص ۷۱)

## امام الزمان میں ہوں

یاد رہے کہ امام الزمان کے لفظ میں نبی زون محمدؐ عترت بعد ربہ داخل ہیں مگر جو لوگ ارشاد اور ہدایت خلق اللہ کیلئے مامور نہیں ہوئے اور نہ وہ کمالات ان کو میسر گئے وہ گولی ہوں یا ابدال ہوں امام الزمان نہیں کہلا سکتے۔

اب بالآخر یہ سوال باقی رہا کہ اس زمانہ میں امام الزمان کون ہے جس کی پٹری تمام عالم مسلمانوں اور زائرین اور خواہش مندوں کو کرنی خدا تعالیٰ کی طرف سے فرض قرار دیا گیا ہے۔ سو میں اس وقت بے دھڑک کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے فضل اور عنایت سے وہ

## امام الزمان میں ہوں

اور مجھ میں خدا تعالیٰ نے وہ تمام علاماتیں اور تمام شرطیں جمع کی ہیں۔ اور اس حدی کے سر پر مجھے مبعوث فرمایا ہے جس میں پندرہ برس گزر بھی گئے اور ایسے وقت میں ظاہر ہوا ہوں کہ جبکہ اسلامی عقیدے اختلافات سے بھر گئے تھے۔ اور کوئی عقیدہ اختلاف سے خالی نہ تھا ایسا ہی مسیح کے نزول کے بارے میں نہایت غلط خیال پھیل گئے تھے۔ اور اس عقیدہ میں بھی اختلاف کا حال تھا کہ کوئی بروز زول کا مستحق تھا اور کوئی دمشق میں انکواتار تھا۔ اور کوئی مکہ میں اور کوئی بیت المقدس میں اور کوئی اسلامی لشکر میں۔ اور کوئی خیال کرتا تھا کہ ضرورت ان میں اترینگے پس یہ تمام مختلف رائیں اور مختلف قول و باہر فیصلہ کرنے والے حکم کو چاہتے تھے وہ وہ حکم میں ہوں میں وہانی طور پر صلیب کیلئے اور نیز اختلافات کو دور کرنے کیلئے بھیجا گیا ہوں ان ہی دو امدادوں نے تقاضا کیا کہ میں بھیجا جاؤں۔ میرے لئے ضروری نہ تھا کہ میں اپنی حقیقت کی کوئی دلیل پیش کروں کیونکہ ضرورت خود دلیل ہے لیکن پھر بھی میری تائید میں خدا تعالیٰ نے کئی نشان ظاہر کئے ہیں اور میں جیسا کہ اور اختلافات میں فیصلہ کرنے کے لئے حکم ہوں ایسا ہی وفات حیات کے جھگڑے میں بھی حکم ہوں اور میں امام مالک اور ابن حزم اور معتزلہ کے قول کو مسیح کی وفات کے بارے میں صحیح قرار دیتا ہوں اور دوسرے اہل سنت کو غلطی کا ترکہ سمجھتا ہوں.....

اب جو شخص میرے فیصلہ کو قبول نہیں کرتا وہ اس کو قبول نہیں کرتا جس نے مجھے حکم مقرر فرمایا ہے۔ اگر یہ سوال پیش ہو کہ تمہارے حکم کو منہ کا ثبوت کیا ہے اس کا جواب یہ ہے کہ جس زمانہ کیلئے حکم آچا ہے تھا۔ وہ زمانہ موجود ہے اور جس قوم کی صلیبی غلطیوں کی حکم نے اصلاح کرنی تھی وہ قوم موجود ہے اور جن نشانوں نے اس حکم پر گواہی دینی تھی وہ نشان ظہور میں آچکے ہیں اور اب بھی نشانوں کا سلسلہ شروع ہے آسمان نشان ظاہر کر رہا ہے۔ زمین نشان ظاہر کر رہی ہے اور میرا کہ وہ جن کی آنکھیں اب بند نہ رہیں۔ (ضرورت امام صفحہ ۲۲)

وَ اَوَيْنَهُمَا إِلَى رَيْوَةِ ذَاتِ قَرَارٍ وَ هَئِئِذٍ (سورہ مومنون)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس آیت کی تشریح میں فرماتے ہیں: "اوی کا لفظ لغت عرب میں کسی معیت یا ملکیت پناہ دینے کیلئے آتا ہے واصلیت پہلے عیسیٰ اور اسکی والدہ کوئی زمانہ مہریت کا نہیں گزرا جس پناہ دیکھائی پیش نہیں ہوا کہ خدا تعالیٰ نے عیسیٰ اور اسکی والدہ کو واقعہ صلیب کے بعد اس ٹیلہ پر پہنچایا تھا" (کشتی نوح صفحہ ۳۶)



# اللہ تعالیٰ کے ملنے کا طریق

(از قلم مبارک عالی حضرت المصلح الموحّد خلیفۃ المسیح الثانی ایّد اللہ تعالیٰ)

اس شہِ خواباں پہ کر دو بے تاہل جاں نثار  
دل کے آئینہ پہ تم اک ٹھیکہ لوتصویر یار  
ہر کہیں آئے نظر نقشہ وہی مفسور وار  
جو ارادہ وہ کرے تم بھی کر وہ اختیار  
جو زباں پر ہو وہی اعمال سے ہوا شکار  
جو کہ ہونا پاک دل اس سے نہیں کرتا وہ پیار  
پیار و الفت کو کرو تم جان و دل سے اختیار  
روح انسانی کو ڈس جاتی ہے یہ مانند مار  
جہل کی عادت کو چھوڑو علم کر لو اختیار  
ایک ساعت میں کرا دیتا ہے یہ دیار یار  
اس کے نبیوں کے رہو تم چاکر و خدمت گزار  
مال و دولت جان و دل ہر شے کو اس پر نثار  
تا کہ ہوں بیدار وہ بندے جو ہیں غفلت نثار  
اور ہوں گے در پیئے ایذا دہی دیوانہ و آ  
شر سے دشمن کے بجائے گامتہیں لیل و نہار  
ہمارے وصل یار پینے کو ملیں گے بار بار  
تم پہ ہو جائیں گے سب اسرارِ قدرت آشکار  
بیقرار ہی بھی اگر ہوگی تو آئے گا سترار  
ملتی ہوں گے برائے عفو وہ با حال زار  
جو گداگر کو بنا دیتا ہے دم میں شہر یار

آزاد ہے گرفتار و کامیابی کی تمہیں  
کھول کر قرآن پڑھو اس کے کلام پاک کو  
ہر گز وریشہ میں ہو اس کی محبت جاگزیں  
اپنی مرضی چھوڑ دو تم اس کی مرضی کے لئے  
عشق میں اس کے نہ ہو کوئی ملوثی جھوٹ کی  
پاک ہو جاؤ کہ وہ مٹا دے جہاں بھی پاک ہے  
چھوڑ دو رنج و عداوت ترک کرو بغض و کین  
چھوڑ دو غیبت کی عادت بھی کہ یہ اک نہر ہے  
کبر کی عادت بھلاؤ انکساری سیکھ لو۔  
دونوں ہاتھوں سے پکڑ لو دامنِ تقوٰے کو تم  
اس کے ماموروں کو رکھو تم حل و جاں عہدین  
اس کے حکموں کو نہ ٹالو ایک دم کے واسطے  
ساری دنیا میں کرو تم مشہر اس کی کتاب  
اندا میں لوگ گویا گل پکاریں گے تمہیں  
پر خدا ہو گا تمہارا ہر مصیبت میں معین  
امتحان میں پورے اترے گے تو پھر انعام میں  
تم پہ کھولے جائیں گے جنت کے دروازے یہیں  
درو میں لذت ملے گی دکھ میں پاؤ گے سرور  
سرنگوں ہو جائیں گے دشمن تمہارے سامنے  
الغرض یہ عشق مولے بھی عجیب اک چیز ہے

بس یہی اک راہ ہے جس سے کہ ملتی ہے مسداح  
بس یہی ہے اک طریقہ جس سے ہو عز و وقار

# شرائط بیعت سلسلہ احمدیہ

(۱) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اول: بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کر لے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے  
شرک سے بچتا رہے گا۔

دوم: یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بد نظری اور فسق و فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا  
رہے گا۔ اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔

سوم: یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا تعالیٰ اور رسول کے ادا کرنا رہے گا اور حتیٰ الوسع نماز تہجد کے پڑھنے  
اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت  
اختیار کرے گا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اسکی حمد اور تعریف کو اپنا اور دینا لے گا۔

چہارم: یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ  
دے گا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔

پنجم: یہ کہ ہر حال رنج و راحت عشر اور نیر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا۔  
بہر حال راضی بقضائے ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں تیار  
رہے گا اور کسی مصیبت کے ادا ہونے پر اس سے منہ نہ پھیرے گا۔ بلکہ قدم آگے بڑھائے گا۔

ششم: یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہواؤ و بوس سے باز آجائے گا۔ اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی  
اپنے اوپر قبول کرے گا اور قال اللہ وقال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دے گا۔

ہفتم: یہ کہ کج کردار و نخواست کو بکلی چھوڑ دے گا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور عیسیٰ سے زندگی بسر کرے گا۔  
ہشتم: یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی اولاد اور اپنے  
ہر ایک عزیز سے زیادہ عزیز سمجھے گا۔

نہم: یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض اللہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے۔ اپنی  
خدا داد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔

دہم: یہ کہ اس عاجز سے خفہ اخوت محض اللہ یا فرار طاعت و معروفہ باندھ کر اس پر بادقت مرگ قائم رہے گا اور  
اس عقدا اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور رباطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔  
(دیکھو اشتہار تکمیل تسلیخ ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء)



## جماعت احمدیہ کا امتیازی نشان

سلسلہ احمدیہ کا امتیازی نشان جو اس کو مسلمانوں کے دوسرے فرقوں سے ممتاز کرتا ہے یہ ہے کہ یہ سلسلہ حضرت نواز غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام بانی سلسلہ کو بیچ موڑے اور مجددی مہوڑ تسلیم کر لے اور جس قدر پیشگوئیاں اسلام کی آئندہ کامیابیوں اور غلبہ کے متعلق مسیح اور مجددی کے نام سے وابستہ ہیں ان ربکا آپ کے ظہور سے پورا ہونا مناسب ہے چونکہ مذہب اسلام کل دنیا کیلئے ایسے چنانچہ حضرت بانی سلسلہ محمد کا دعویٰ صرف یہی نہیں کہ وہ ان پیشگوئیوں کے مطابق آئے ہیں جو اسلام میں مسیح یا مجددی کے متعلق آئی ہیں بلکہ آپ کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ حقیقتاً وہ قوموں کو آخری زمانہ میں کسی مصلح کے آنے کی اُمیدیں دی گئی ہیں ان رب کی امیدیں آپ کے ظہور سے پوری ہوئیں اور ہونگی جیسا کہ عیسائیوں کو بھی مسیح کی دوبارہ آمد یا ایک دوسرے مسیح کے آنے کی خبر دی گئی ہے اور نبیوں کو کوشن اوقات کی آخری زمانہ میں ظہور کی خبر دی گئی ہے اور ایسا ہی بد مذہب لوگوں کو بھی اس آخری زمانہ میں ایک عظیم الشان مصلح کی خبر دی گئی ہے یہ سلسلہ ہوا کہ تا

## نماز کی خوش کن خوبیاں

راؤ قلم مبارک حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب سول سرجن،

منکر و فحشا سے انسان کو بچاتی ہے نماز ابتدا سے انتہا تک ہے سراسر یہ دعا ذکر و شکر اللہ کا ہے مومن کا ہے حراج یہ تہ صبر جان سے اذان کی چوٹی آتی ہے ندا ایک ہی صف میں کھڑے ہوں میں محمود و یار پاکیازی اور طہارت۔ وقت کی پابندیاں ہے ذریعہ روز و شب آپس میں ملنے کا عجیب امتیاز کا فروسلم بھی ایک چیز ہے ہر عیادت ختم ہو جاتی ہے دنیا میں ہیں جو نمازوں میں دعا ہوئے اجابت کے قریب حشر کے دن کے پہلے ایسی میزان پر صفے صفے جسم بھی اور ہے جانے دے بھی حضرت باری کو پہلے آسمان پر سہر سرح جب ہوتی ہے حاضر پیش رب العلیین عید گاہ میں عید کے دن دل پر خیر اقوام کے زندگی ہے نعل ایماں کی بھی آپ حیات اے خدا ہم کو عطا کر اور ہماری نسل کو

رحمیں اور برکتیں ہمراہ لاتی ہے نماز آدمی کو حق تعالیٰ سے ملتی ہے نماز پنج وقتہ وصل کے ساغر پلاتی ہے نماز عاشقوں کو یار کی چوٹ پہ لاتی ہے نماز یہ لوگ اور یہ سادائیں سکھاتی ہے نماز قدرت دانوں کو سبق ایسے پڑھاتی ہے نماز اتحاد المسلمین از بر کرتی ہے نماز کون فوری کون ناکار کا برتاتی ہے نماز اہل حیات کے لئے پر۔ داں بھی جاتی ہے نماز اس دعا کو نشانہ پر بٹھاتی ہے نماز دیکھنا پھر کس طرح سے سرخشاوتی ہے نماز جان و تن کی میل ہر لحظہ چھٹاتی ہے نماز عرش سے وقت تہجد کھینچ لاتی ہے نماز کیسی کیسی پھر سادائیں سکھاتی ہے نماز آپس میں اپنا کیا اچھا بٹھاتی ہے نماز موت سے ضائع اگر کوئی بھی جاتی ہے نماز نعمتیں اور بخششیں جو بھی لاتی ہے نماز

لے کر شکر، بکر اے میں۔ مبارک ہے شخص جو

آپ پر ایمان لائے اور امام الوقت کی بیعت

کرسے اور سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونے

صبر و صبر

اس آخری زمانہ میں انبیا الصالح اور ماحور

تھام فرمیں کہ ایک کرسے اور ان کے باہمی تفرق

اور اختلافوں کو مٹائے پس یہ مسلمانوں کیلئے

مجددی۔ عیسائیوں کیلئے مسیح اور نبیوں کے



## تسیم تان الہی

یاد رکھیں کہ یہ کالیاں جوان کئے مرنے لگتی ہیں اور یہ تنہا اور  
یہ توہین کی باتیں جو ان کے ہونٹوں پر چڑھ رہی ہیں اور یہ گندے  
کاغذ جو حق کے مقابل پر وہ شائع کر رہے ہیں یا کئے لئے ایک حافی  
خدا کیلئے مان ہے جسکو انہوں نے اپنے ہاتھوں تیار کیا ہے درغلوی  
کی زندگی جیسی کوئی لغتی زندگی نہیں کیا وہ سمجھتے ہیں کہ اپنے مضمونوں  
سے اور اپنے بیہودہ جھوٹوں سے اور اپنے انفرادی اور اپنی منہی  
ٹھٹھے سے خدا کے ارادے کو روک دینگے یا دنیا کو دھوکہ دیکر اس  
کام کو معرض التوا میں ڈال دینگے جس کا خدائے آسمان پر ارادہ کیا  
اگر کسی پہلے بھی حق کے مخالفوں کو ان طریقوں سے کامیابی ہوئی ہو تو  
وہ بھی کامیاب ہو جائیں گے لیکن اگر یہ ثابت شدہ امر ہے کہ خدا کے  
مخالفاں اور اسکے ارادہ کے مخالف ہر کائنات پر کیا گیا ہے ہمیشہ  
ذلت اور شکست اٹھاتے ہیں تو پھر ان لوگوں کیلئے بھی ایک ناکامی  
اور نامرادی اور رسوائی درپیش ہے خدا کا فرمودہ کبھی خطا نہیں  
گیا اور نہ جائیگا وہ فرمانا کہ کُتِبَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَرُسُلِي  
یعنی خدائے ابتداء سے کچھ چھوڑا ہے اور اپنا قانون اور اپنی سنت  
کو قرار دیا ہے کہ وہ اور اسکے رسول غالب رہیں گے پس چونکہ  
میں اس کا رسول یعنی فرستادہ ہوں مگر بغیر کسی نئی شریعت  
اور نہ دعویٰ اور نہ نام کے بلکہ اس بنی کریم خاتم الانبیاء صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم کا نام پا کر اور اسی میں ہو کر اور اسی کا مظہر بن کر  
آئیوں اسلئے میں کہتا ہوں کہ جیسا قدیم سے یعنی آدمؑ کے زمانے  
سے لیکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک ہمیشہ مفہوم  
اس آیت کا سچا اظہار آیا ہے ایسا ہی اب بھی میرے حق میں سچا  
ظہار کیا: (نزول المسیح صفحہ ۳۰۲)

## نبی اللہ کی پہچان

سیر دعویٰ کی نسبت اگر شبہ ہو اور حق جو حق بھی ہو تو اس شبہ کا  
دور نہ رہتا بہت سہل ہے کیونکہ ہر ایک نبی کی سچائی تین طریقوں سے چھانی  
جاتی ہے اول عقل سے یعنی دیکھا جاتا ہے کہ حیرت وہ نبی یا  
رسول آیا ہے عقل سلیم کو اپنی دیتی ہے یا نہیں کہ اس وقت اسکے آتے  
کی ضرورت بھی تھی یا نہیں اور انسانوں کی حالت موجودہ چاہتی تھی یا  
نہیں کہ ایسے وقت میں کوئی مصلح پیدا ہو۔ دوسرے پہلے نبیوں کی  
پیشگوئی یعنی دیکھا جاتا ہے کہ پہلے کسی نبی نے اس کے حق میں یا اسکے  
زمانہ میں کسی کے ظاہر ہوئی پیشگوئی کی ہے یا نہیں تیسرے  
نصرت الہی اور تائید آسمانی یعنی دیکھا جاتا ہے کہ اس کے  
شامل حال کوئی تائید آسمانی بھی ہے یا نہیں:

یہ تین علامتیں سچے مامورین اللہ کی شناخت کیلئے قدیم  
سے مقرر ہیں۔ اسلئے دستور اخذ کرنے پر رحم کر کے یہ تینوں  
علامتیں میری تصدیق کیلئے ایک ہی جگہ جمع کر دی ہیں اچھا ہو  
تو قبول کرو یا نہ کرو۔ اگر عقل کے رومے نظر کرو تو عقل سلیم فرما دے  
کر رہی ہے اور رد رہی ہے کہ مسلمانوں کو اس وقت ایک آسمانی  
مصلح کی ضرورت ہے اندوہی اور میر ذنی حالتیں دونوں  
خوفناک ہیں اور مسلمان کو یا ایک گروہ کے قریب کھڑے ہیں۔  
یا ایک تہذیب کی زوہیں آپڑے اگر پہلی پیشگوئیوں کو تلاش  
کرو تو دانیال بنی نہری نسبت پیشگوئی کی ہے اور آنحضرت  
صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے کہ اسی آیت میں سے پیدا ہوگا  
اگر کسی کو معلوم نہ ہو تو صحیح بخاری اور صحیح مسلم کو دیکھ لے اور صدی  
کے سر پر مجدد انبیا کی پیشگوئی بھی پڑھ لے اور اگر میری ذلت نصرت  
الہی کو تلاش کرنا چاہے تو یاد رکھو کہ ہزار نشان ظاہر ہو چکے ہیں۔  
(پیشکش پانچویں جلد ۱۹-۲۰)

# مخالفت مصلحین و مجددین

یہ ظاہر ہے کہ جو شخص بھی تعبد دین کرے گا۔ وہ زیادہ یا کم رائج الوقت خیالات یا عقائد کے خلاف بائیں کر سچا۔ تو اس کے تمام وہ علماء جو اس کے ساتھ متفق نہیں ہوں گے اس کی زردی یاد رکھ کر کذب کر نیکی چنانچہ اس امت میں ایسا ہی ہوا چلا آیا ہے۔  
حضرت حنیف بغدادی پر کفر کا فتویٰ لکھا گیا ہے۔ (افضل الاعمال فی جواب مناسخ الاعمال ص ۲۵)

حضرت محمد بن الدین ابن عربی نے علماء نے کافر اور زندق کہا۔ آپ خود فرماتے ہیں۔ عربی کا ترجمہ رابواقیت و الجواہر جلد ۱ ص ۲۵  
یعنی ہمیں اور خدا کے دو معارف مندوں کو دین معارف اور اسرار کے ظاہر کرنے پر بڑی بھاری مشکلات اور مصائب کا سامنا کرنا پڑا ہے  
لوگوں نے ہمیں کافر اور زندق قرار دیا ہے اور انہوں نے ہمیں شدید ترین تکالیف پہنچائی ہیں اور ہم اس رسول کی طرح ہو گئے ہیں جسے  
اسکی قوم نے جھٹلایا ہے اور جس پر صرف چند لوگ ایمان لائے اور اس بارہ میں ہم شدید ترین دشمن وہ لوگ ہیں جو اپنے خیالات اور افکار  
کے متعلق ہیں۔ اسی طرح حضرت امام غزالی پر کفر کا فتویٰ لکھا گیا اور انکی کتابوں کو جلادینا اور نیر لخت کرنا بھی لکھا گیا (الطبقات الشریفہ ص ۱۹)  
حضرت امام البغویہ کو کافر زندق اور عیسیٰ کہا گیا۔ ان پر طرح طرح کی سختیاں کی گئیں اور انہیں قید خانہ میں ڈال دیا گیا۔  
حضرت امام شافعی کو لوگوں نے راضی کہہ کر قید کر دیا۔

حضرت امام مالک پر کئی قسم کی سختیاں کی گئیں۔ ایک دفعہ ان کی ایسی بیدردی سے مشکیں باندھی گئیں کہ ان کا بازو اکھڑ  
گیا۔ پھر انہیں کوڑے مارے گئے اور وہ قید میں ڈالے گئے۔

حضرت امام احمد بن حنبل بھی قید کئے گئے اور ان کے پاؤں میں بھاری بھاری بیڑیاں ڈالی گئیں۔ انہیں ذلیل کرنے  
کے لئے لوگ ان کے تھپڑ مارنے اور ان کے منہ پر تھوکتے تھے حضرت امام بخاری وطن سے نکالے گئے (دہریہ مجددیہ رابواقیت  
و الجواہر جلد ۱ ص ۲۵) حضرت بایزید بسطامی سات دفعہ شہر سے نکالے گئے۔ حضرت ذوالنون مصری مشکیں باندھ کر  
بغداد بھیجے گئے اور علماء کی ایک جماعت ان کے کفر کی گواہی دینے کے لئے ان کے ساتھ گئی۔ رابواقیت و الجواہر جلد ۱ ص ۲۵)

حضرت سید عبد القادر جیلانی پر اس وقت کے علماء و فقہاء نے کفر کا فتویٰ لکھا یا۔ (انوار احمدیہ ص ۱)  
حضرت شیخ احمد صاحب سرہندی نے مجددیت کا دعویٰ کیا۔ اور ان کے ساتھ بے سلوک ہوا کہ کافر ٹھہرائے گئے۔ قید میں  
ڈالے گئے۔ (انوار احمدیہ ص ۳)

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے مجددیت کا دعویٰ کیا۔ اور ان کے زمانہ میں بھی ان کے ساتھ بہت سختیاں کی گئیں۔  
اور انہیں عیسیٰ اور گمراہ کہا گیا پھر حضرت سید احمد بریلوی نے مجددیت کا دعویٰ کیا۔ اور خود مسلمانوں نے لکھنؤ کے ساتھ مل  
کر ان کو قتل کر دیا۔ (سوانح محمدی مؤلفہ مولوی محمد جعفر صاحب قصا نیسری ص ۱۳۱)

از اسلامی نظر بہ ص ۲۳ مصنفہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز



## عقیدہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بعد حمد و عنود میں عبداللہ الاحمد احمد ولد میرزا غلام رفیع صاحب مرحوم جو مؤلف کتاب براہین احمدیہ ہوں حضرت خداوند کریم حیات و عزہ اسم کی قسم لھا کر کہتا ہوں کہ میں نے اکثر حصہ اپنی عمر عزیز کا تحقیق دین میں خرچ کر کے ثابت کر لیا ہے کہ دنیا میں سچا اور مخلصانہ مذہب دین اسکا ہے اور حضرت یسنا و مولانا محمد مصطفیٰ علیہ السلام خدا کے رسول اور افضل المرسلین ہیں۔ اور قرآن شریف اللہ جل شانہ کا پاک کلام ہے جو تمام پاک صدقوں اور سچائیوں پر مشتمل ہے۔ اور جو کچھ اس کلام مقدس میں ذکر کیا گیا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے وجوب ذاتی اور قدرت ہستی اور قدرت کلام اور اپنے دوسرے جمیع صفات میں واحد لا شریک ہے اور سب مخلوقات کا خالق اور رب و راجع اور احیاء کا پیدا کنندہ ہے اور صادق اور وفادار ایمانداروں کو ہمیشہ کیلئے نجات دے گا۔ اور وہ جہنم اور جہیم اور توبہ قبول کر لیا ہے۔ ایسا ہی دوسری صفات الہیہ و دیگر تعلیمات جو قرآن شریف میں لکھی ہیں یہ سب سچ اور درست ہیں اور میں دلی یقین سے ان سب امور کو سچ جانتا ہوں اور دل و جان سے ان پر یقین رکھتا ہوں۔ (از مرقہ چشم آریہ ۲۵۴)

### بنیاد سلسلہ عالیہ احمدیہ

۱۔ حضرت مسیح موعود میرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام قادیانی نے ۱۸۸۹ء مطابق ۱۳۰۹ھ میں خدا تعالیٰ کے حکم سے اس سلسلہ کی بنیاد رکھی۔ ۲۔ یہ سلسلہ کوئی نیا مذہب نہیں بلکہ براہ احمدی کے وہی عقائد و فرائض میں جو کچھ قرآن حدیث میں مرقوم ہیں جس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کوئی نیا مذہب نہیں لائے اور مذہب موعود کی تجدید فرما رہے اسکا طرح حضرت باقی سلسلہ عالیہ احمدیہ تجدید اسلام و خدمت اسلام کے لئے مامور ہو کر آئے۔ ۳۔ حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ مجھ کو خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کی گواہی ہوئی حالت کی اصلاح کیلئے مبعوث فرمایا ہے۔ مسلمانوں میں جو غلط عقائد پھیل گئے اور اسلام میں سم و راج کی کثرت ہو گئی اور خدا تعالیٰ و رسول کو کھٹا بیٹھ ہے۔ ان کی

اصلاح کیلئے مامور ہوں۔ ۴۔ اسلام کی تبلیغ اور اشاعت اسلام کو دوسرے مذاہب پر غالب کرنا میرا کام ہے تمام دین عالم کو ایک واحد دین پر جمع کرنا میرا اصل مقصد ہے۔ ۵۔ خدا کی ہستی کا ثبوت۔ زندہ ایمان کا پیدا کرنا حقیقی عرفا حاصل کرنا اور انسانی پیدائش کی غرض و غایت اور انسان کا خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنا میرا کام ہے۔ ۶۔ قرآن کریم کے حقائق و معارف کا بیان کرنا اور اس شریعت کی کمالی اور اتم طور پر دوسرے مذاہب پر فوقیت ثابت کرنا اور قرآن کریم کو ہر زمانہ کیلئے علوم کا خزانہ بیان کرنا میرا کام ہے۔ ۷۔ خدا نے مجھے اپنے پاک کلام سے وعدہ دیا ہے کہ تم مجھے ایک پاک جماعت دیں گے۔ جو زندہ ایمان اور زندہ خدا اور زندہ عرفان کے ماتحت آٹھے گی۔ اور جس کے ذریعہ اسلام ترقی کرے گا۔ اور کائنات عالم میں پھیل جاوے گا۔ ۸۔ احمد اللہ حضرت اقدس کی ساری باتیں پوری پوری ہیں۔

## وصیت حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

پے حرص و دنیا رہہ دیں بسباد  
 نہ کریں کو دنیا کی خاطر تباہ  
 کہ دارد نہانی را بخشش صد گزند  
 ہے کھٹکا سدا اس میں نقصان کا  
 ز گوشت ندا سے در آید بگوشتش  
 نہ اگر سے اپنی تو یہ تھے  
 پے فکر دنیا سے دوں کم بسوز  
 ہے دنیا کی خاطر یہ کیوں اتنا سوز  
 گرفت رہی و عذاب و عنت است  
 رہا زندگی بھر دکھوں میں پھنسا  
 بریدہ ز دنیا دو دیدہ براہ  
 کہ دنیا سے کٹ کر بڑا رو براہ  
 کشیدہ ز دنیا ہمہ رخستہ و بار  
 نہ کی رشت دنیا پہ مطلق نظر  
 رہا کردہ سامان اس خائن دست  
 دیئے اس نے حق کے سامان بھلا  
 ہمانی ہے کہ دل بچیلے زیں مکان  
 یہ بہتر ہے تو دل لگا سے زبان  
 ہمیں حرص و دنیا سے میان پیر  
 یہی خسوس دیا ہے جان پیر  
 چوروزے ازیں رہ گذر کردہ است  
 جب اس رہ سے گذرے گا مرادی  
 کہ ناگاہ و زود برنگل اندھران  
 چلے بخس پر جس کے باد خزان  
 کہ ایں دشمن دین و صدق و صداقت  
 کہ دشمن ہے یہ دین و ایمان کی  
 کہ گاہے بھلوت کشد یہ بجناب  
 کبھی مسلح ہے اور کبھی جنگ سے  
 کہ ہر کشش رہا نہ ز ہنسید گراں  
 تو کیوں نہ سے دل چھڑاتا نہیں  
 ز مستردی شنوگر زمین نشین شوی  
 یہی بات سعدی نے بھی کہی  
 اگر برنگی لی بود حسنات  
 اگر ختم نیکی پہ بود زندگی

رسالہ الوصیت و...

۱۱ اسے کہ شکاری نہ پاک نہ اد  
 سن اسے مرد شکاری پاکیزہ راہ  
 بدیں و ایفانی ولی خود بچند  
 تو اسے دار فانی میں دل مت لگا  
 اگر باز باشد ترا گوشش ہوش  
 تری عقل کے کان گر ہوں کھلے  
 کہ اسے طعمہ من پس از چند روز  
 کو اسے میرے نقشہ پس از چند روز  
 ہر آن کو بدیشانے دوں بھٹا است  
 جو دنیا سے دوں میں ہوا مبتلا  
 برت آنکہ بر موت دارد نگاہ  
 ہے ناجی ہے موت پر ہے نگاہ  
 سفر کردہ پیشی از سفر سوئے بار  
 ساغر بواہ تو قیسی از سفر  
 چہ دار عقبی کمر بستہ چست  
 کمر بستہ از بہر عقبی سدا  
 چو کارے حیات است کارے نہانی  
 تری زندگی ہے نہاں در نہانی  
 جہنم کہ وہ داد فرستائی شہر  
 جہنم کہ وہ جس کی حق نے خبر  
 چو آخر ز دنیا سفر کردن است  
 یہ اس گھر سے جانا بٹوا لابی  
 چرا عاقلے دل بہ بند در راں  
 تو کیوں دل کو عاقل لگا سے جہاں  
 بدیں قحبہ بستن دل خود خطا است  
 نہ اس قحبہ سے چاہیے دل لگی  
 چہ حاصل ازیں دستاویز و رنگ  
 در رنجی ہے جو قتل کرتی بچہ  
 چرا دل نہ بندی بدایں دستاں  
 تو کیوں دل خدا سے لگا تا نہیں  
 برو فکر انجاس کن اسے غوی  
 کہ انجاس کی آستین اسے غوی  
 عروسی بود نوبت نا تمست  
 خودی پر نوبت تری موت کی



# ضروری اعلان

(مجاہد عالم حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ)

پہلے بھی اعلان کیا جا چکا ہے کہ میں جمعہ کے دن کوئی نکاح کبھی نہیں پڑھاؤں گا۔

موتے اسکے کہ پہلے مجھ سے اجازت لی گئی ہو۔ اور جلسہ سالانہ کے موقع پر جلسہ کے دنوں کے بعد ۲۹ ماہ

۳۰ کو ایک دن غنیمت نکاح ہو سکیں گے پڑھا دیئے جائیگے۔ لیکن ان دنوں کے بعد بھی بعض لوگ

درخواست نکاح کر دیتے ہیں۔ حالانکہ میں ان کو جانتا بھی نہیں ہوتا پس سب دستوں کی اطلاع

کیلئے تحریر کیا جاتا ہے کہ بوجہ بیماری کے اب میں عام نکاح نہیں پڑھا سکتا۔ یا تو میں ایسے شخص

کا نکاح پڑھاؤں گا جس کو میں ذاتی طور پر جانتا ہوں کہ سلسلہ کا خاص خادم ہے یا اس کا والد

سلسلہ کا خاص خادم ہے۔ یا ناظر امور عامہ کی تحریر میرے پاس آئے اور میں اسے منظور کروں۔

کہ بعض سلسلہ کا ممتاز خادم ہے اس کا نکاح پڑھا دیا جائے یا یہ کہ اس کا باپ سلسلہ کا ممتاز خادم

ہے اس کا نکاح پڑھا دیا جائے۔ ورنہ دوسرے لوگوں کو جماعت کے دوسرے علماء سے نکاح

پڑھوانا چاہیئے۔ ہر فارم پر ناظر امور عامہ کے دستخط ہونا کرتے ہیں اس دستخط کے بمعنی ہونے میں۔

کہ سلسلہ کا کوئی عالم اس کا نکاح پڑھا دے تو وہ جائز ہوگا۔ ایسے دستخطوں کے بمعنی نہیں

ہوا کرتے کہ اس کا نکاح میں پڑھاؤں۔

اس کے لئے مندرجہ بالا امور کے بارے میں ناظر امور عامہ کی الگ تحریر آئی چاہیئے۔ کہ

بعض سلسلہ کا ممتاز رکن ہے یا اس کا باپ سلسلہ کا یا نامتاز خادم ہے یا پھر علی سالانہ کے مقروضوں

کے اندر وہ نکاح ہونا چاہیئے جبکہ اکٹھے نکاح پڑھا دیئے جاتے ہیں۔ اور کوئی خاص بوجھ طبیعت

پر نہیں پڑتا۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے عیسویوں علماء سلسلہ کے ہیں ان میں سے کسی سے کسی

مسیحین کا نکاح پڑھا یا جا سکتا ہے۔ احباب آئندہ اس کی سختی سے پابندی فرمادیں۔ (والفضل ۳۱ اپریل ۱۳۵۵ء)

**شناخت مومن و منافق** مومن۔ فکر و عبرت میں مشغول رہتا ہے۔ منافق۔ حرص الہی

مشغول رہتا ہے۔ مومن۔ سو خدا تعالیٰ کے کسی سے توقع نہیں رکھتا۔ منافق۔ سو خدا تعالیٰ کے کسی سے متوقع

رہتا ہے۔ مومن۔ سو خدا تعالیٰ کے کسی سے منافق۔ سو خدا تعالیٰ کے کسی سے منافق ہے۔

مومن۔ مال دنیا پر دین نہیں دیتا۔ منافق۔ دین دنیا سے مال نہیں دیتا۔ مومن۔ حسرت کے روتا

منافق۔ گناہ کے گنہگار ہے۔ مومن۔ کبھی گناہ سے ڈرتا ہے اور اس کے بچاؤ سے ڈرتا ہے۔

منافق۔ بچنے کو کرتا ہے۔ اور خرم کی زنجیر رکھتا ہے۔

۱۹۵۵ء	جنوری	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
بدھ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
جمعرات	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
جمعہ	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱
ہفتہ	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲
اتوار	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳
پیر	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴
منگل	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵
بدھ	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶
جمعرات	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
جمعہ	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
ہفتہ	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
اتوار	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
پیر	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
منگل	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
بدھ	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
جمعرات	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
جمعہ	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
ہفتہ	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اتوار	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
پیر	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
منگل	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
بدھ	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
جمعرات	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
جمعہ	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲

# کلام ربانی متعلق حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ

## بزبان مبارک حضرت شیخ موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دنیا میں آئے گا۔ اور اپنے سچی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔ وہ کلمۃ اللہ ہے۔ کیونکہ خدا کی رحمت و فیض و نورانی نے اسے کلمۃ تجلی سے بھیجا ہے۔ وہ سخت زمین و فہم ہوگا۔ اور دل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا۔ وہ زمین کو چار کرنے والا ہوگا۔ دو شنبہ ہے مبارک و شنبہ۔ فرزند ولید گرامی ارجمند مظهر الاول و الآخر مظهر الحق و العلاء کائنات اللہ نزل من السماء جس کا نزول بیت مبارک اور حبلا الہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضا مندی کے عطر سے مسح کیا۔ ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے۔ اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد حلیہ بڑھے گا۔ اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا۔ اور زمین کے کندہن تک شہرت پائے گا۔ اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا۔ وَكَانَ أَمْرًا مَّقْضِيًّا۔

از اشہار ۲۲ فروری ۱۸۸۶ء

## مصلح موعود کی پیشگوئی میرے ذریعہ پوری ہوئی

فرمودہ علیہ حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یہ جو فرمایا کہ مَنِّيْلَهُ وَحَيَاتِهِ اس خدا فی الہام سے وہ بات جو ہمیشہ میرے سامنے پیش کی جاتی تھی۔ اور جس کا جواب دینے سے ہمیشہ میری طبیعت انقباض محسوس کیا کرتی تھی آج میرے لئے بالکل حل کر دی ہے یعنی اس الہام سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ پیشگوئی جو مصلح موعود کے متعلق تھی۔ خدا تعالیٰ نے میری ہی ذات کے لئے مفقود کی ہوئی تھی۔ بہر حال میرے لئے خدا نے حقیقت کو کھول دیا ہے اور اب میں بغیر کسی ہچکچاہٹ کے کہہ سکتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کی پیشگوئی پوری ہوئی ہے (الفضل یکم فروری ۱۹۰۷ء)

صفحہ	۱	۱۱	۲۰	۱
اتوار	۲	۱۲	۲۱	۲
پیر	۳	۱۳	۲۲	۳
منگل	۴	۱۴	۲۳	۴
بدھ	۵	۱۵	۲۴	۵
جمعرات	۶	۱۶	۲۵	۶
جمعہ	۷	۱۷	۲۶	۷
ہفتہ	۸	۱۸	۲۷	۸
اتوار	۹	۱۹	۲۸	۹
پیر	۱۰	۲۰	۲۹	۱۰
منگل	۱۱	۲۱	۳۰	۱۱
بدھ	۱۲	۲۲	۳۱	۱۲
جمعرات	۱۳	۲۳	۱	۱۳
جمعہ	۱۴	۲۴	۲	۱۴
ہفتہ	۱۵	۲۵	۳	۱۵
اتوار	۱۶	۲۶	۴	۱۶
پیر	۱۷	۲۷	۵	۱۷
منگل	۱۸	۲۸	۶	۱۸
بدھ	۱۹	۲۹	۷	۱۹
جمعرات	۲۰	۳۰	۸	۲۰
جمعہ	۲۱	۳۱	۹	۲۱
ہفتہ	۲۲	۱	۱۰	۲۲
اتوار	۲۳	۲	۱۱	۲۳
پیر	۲۴	۳	۱۲	۲۴
منگل	۲۵	۴	۱۳	۲۵
بدھ	۲۶	۵	۱۴	۲۶
جمعرات	۲۷	۶	۱۵	۲۷
جمعہ	۲۸	۷	۱۶	۲۸



# سیدنا حضرت امیر المومنین علیؑ کا تازہ کلام

کہ وہ جان قربان راہِ حشر میں

بڑھاؤ قدم تم طریقِ وفا میں

فرشتوں سے مل کر اُڑو تم ہوا میں

ہمک جائے خوشنوائے ایمانِ فضا میں

ہوا کیا کہ دشمن ہے ابلیس۔ پیارو

خدا نے نوازا ہے ہر دردِ سرا میں

ہے قرآن میں جو سرور اور لذت

نہے مثنوی میں نہ بانگِ درا میں

محبت رہے زندہ تیرے ہی دم سے

تو شہرِ نورِ عالم ہو مہر و وفا میں

خدا کی نظر میں رہے تو ہمیشہ

ہو مشغول دل تیرا ذکرِ خدا میں

تجھے غیر کے غم میں مرنے کی عادت

ہمارے غیروں کو جو رو جھٹھائیں

مساواتِ اسلام قائم کرو تم

رہے فرق باقی نہ شاہ و گدا میں

پیغام از حضرت امیر المومنین علیؑ کا تازہ کلام

اس وقت اسلام کی ترقی اللہ تعالیٰ نے میرے ساتھ دہستہ کر دی ہے جیسا کہ

وہ ہمیشہ اپنے دین کی ترقی خلفاء کے ساتھ دہستہ کیا کرتا ہے۔ پس جو میری بندگ

جیسے گا۔ اور جو میری نہیں سنے گا۔ وہ اسے گا۔ جو میرے پیچھے چلے گا۔ خدا

تعالیٰ کی رحمت کے دروازے اس پر کھولے جائیں گے۔ اور جو میرے راتے

سے الگ ہو جائے گا۔ خدا تعالیٰ کی رحمت کے دروازے اس پر بند کر دیئے

جائیں گے۔ (از خطبہ حبیبہ الفضل ۱۹ جون ۱۹۳۳ء)

۱۹۵۸ء	تاریخ	نمبر	صفحہ	تاریخ	نمبر	صفحہ
۱	۱۸	۹	۱	۱	۱۸	۹
۲	۱۹	۱۰	۲	۲	۱۹	۱۰
۳	۲۰	۱۱	۳	۳	۲۰	۱۱
۴	۲۱	۱۲	۴	۴	۲۱	۱۲
۵	۲۲	۱۳	۵	۵	۲۲	۱۳
۶	۲۳	۱۴	۶	۶	۲۳	۱۴
۷	۲۴	۱۵	۷	۷	۲۴	۱۵
۸	۲۵	۱۶	۸	۸	۲۵	۱۶
۹	۲۶	۱۷	۹	۹	۲۶	۱۷
۱۰	۲۷	۱۸	۱۰	۱۰	۲۷	۱۸
۱۱	۲۸	۱۹	۱۱	۱۱	۲۸	۱۹
۱۲	۲۹	۲۰	۱۲	۱۲	۲۹	۲۰
۱۳	۳۰	۲۱	۱۳	۱۳	۳۰	۲۱
۱۴	۳۱	۲۲	۱۴	۱۴	۳۱	۲۲
۱۵	۳۲	۲۳	۱۵	۱۵	۳۲	۲۳
۱۶	۳۳	۲۴	۱۶	۱۶	۳۳	۲۴
۱۷	۳۴	۲۵	۱۷	۱۷	۳۴	۲۵
۱۸	۳۵	۲۶	۱۸	۱۸	۳۵	۲۶
۱۹	۳۶	۲۷	۱۹	۱۹	۳۶	۲۷
۲۰	۳۷	۲۸	۲۰	۲۰	۳۷	۲۸
۲۱	۳۸	۲۹	۲۱	۲۱	۳۸	۲۹
۲۲	۳۹	۳۰	۲۲	۲۲	۳۹	۳۰
۲۳	۴۰	۳۱	۲۳	۲۳	۴۰	۳۱
۲۴	۴۱	۳۲	۲۴	۲۴	۴۱	۳۲
۲۵	۴۲	۳۳	۲۵	۲۵	۴۲	۳۳
۲۶	۴۳	۳۴	۲۶	۲۶	۴۳	۳۴
۲۷	۴۴	۳۵	۲۷	۲۷	۴۴	۳۵
۲۸	۴۵	۳۶	۲۸	۲۸	۴۵	۳۶
۲۹	۴۶	۳۷	۲۹	۲۹	۴۶	۳۷
۳۰	۴۷	۳۸	۳۰	۳۰	۴۷	۳۸
۳۱	۴۸	۳۹	۳۱	۳۱	۴۸	۳۹





# تعلیمات پاکستان بابت سال ۱۹۵۸ء بمطابق ۱۳۷۸ھ

نام قریب	تاریخ پیدائش	نام قریب	تاریخ پیدائش	نام قریب	تاریخ پیدائش
عروا کرسٹوس	۱۹۰۵	بک ایلڈے	۱۹۰۵	عروا کرسٹوس	۱۹۰۵
لورجی	۱۹۰۵	اسلامی نوروز	۱۹۰۵	لورجی	۱۹۰۵
بنت پنچمی	۱۹۰۵	عشرہ محرم	۱۹۰۵	بنت پنچمی	۱۹۰۵
شب معراج	۱۹۰۵	رکھڑی	۱۹۰۵	شب معراج	۱۹۰۵
شیبوراتری	۱۹۰۵	یوم پاکستان	۱۹۰۵	شیبوراتری	۱۹۰۵
ہولی	۱۹۰۵	آخری چار شنبہ	۱۹۰۵	ہولی	۱۹۰۵
شب برات	۱۹۰۵	وفات قائد اعظم	۱۹۰۵	شب برات	۱۹۰۵
اسلامی جمہوریہ پاکستان	۱۹۰۵	عید میلاد النبی	۱۹۰۵	اسلامی جمہوریہ پاکستان	۱۹۰۵
بیساکھی	۱۹۰۵	وفات لیاقت علی	۱۹۰۵	بیساکھی	۱۹۰۵
جمہور الوداع	۱۹۰۵	دسبرہ	۱۹۰۵	جمہور الوداع	۱۹۰۵
حبیبہ العطر	۱۹۰۵	دیوالی	۱۹۰۵	حبیبہ العطر	۱۹۰۵
ایپارڈے	۱۹۰۵	کرسمس	۱۹۰۵	ایپارڈے	۱۹۰۵
عیدالضحیہ	۱۹۰۵	کرسمس ختم	۱۹۰۵	عیدالضحیہ	۱۹۰۵

## — احمدیہ جماعت کے عقائد کیا ہیں؟ —

- ۱۔ جماعت احمدیہ کے کوئی نئے عقائد نہیں ہیں جیسا کہ لوگوں نے سمجھ رکھا ہے، ہم ان تمام احکام الہی کے ماننے والے ہیں جس قدر قرآن پاک نے بیان کئے ہیں۔ ۲۔ نماز، روزہ، حج و زکوٰۃ کے ہم پابند ہیں۔ کتب آسمانی، ملائکہ جنت، دوزخ حشر و نشر پر ہمارا ایمان، اور اللہ تعالیٰ کو واحد و یگانہ تمام اشیاء منزہ جانے ہیں۔ ۳۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام الٰہیین۔ قرآن کریم کو آخری کتاب جس کی کوئی آیت بھی منسوخ نہیں۔ دل و جان سے اس پر عمل میں لایم الٰہی کے دروازہ کو کھلا، ہوا ماننے ہیں۔ اور دعاؤں کی قبولیت پر ہمارا ایمان ہے۔ ۴۔ صحابہ کرام سے لیکر حقیقت بھی آئمہ اور خلفاء گذرے ہیں ان سب کی ہمارے دل میں عزت و حرمت، دین اسلام کی اعتقاد و محبت، مخلوق ہمارا کام ہے۔ ۵۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ہم تمام نبیوں کی طرح شہادت دیتے ہیں اور حضرت مسیح موعود میرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کو حقیقی مسیح تعین کرتے ہیں جسکی خبر قرآن و حدیث میں آئی ہے۔

# صدائے احمدیت

(نا لحضرت ڈاکٹر سید محمد اسماعیل صاحب سہل مرجن رضی اللہ عنہ)  
ہوں اللہ کا بندہ محمد کی اُمت ہے احمد سے بیعت خلیفہ سے طاعت

میرا نام پوچھو تو میں احمدی ہوں

خدا کی عبادت رسولوں کی نصرت قیام شریعتِ ہدیٰ کی اشاعت

میرا کام پوچھو تو میں احمدی ہوں

زبان سے اُن بن بھی میرے دشمن کہہ کے ہیں پیائے لہماں پرہمن

گر الزام پوچھو تو میں احمدی ہوں

سیہ کار اسود ریاضِ احمر جو مغضوبِ امین تو دجالِ اصغر

پہ بدنام پوچھو تو میں احمدی ہوں

طلب میں خدا کی بہت خاک چھانی ہر اکین دیکھا ہر اک جادعا کی

پھر انجام پوچھو تو میں احمدی ہوں

و سادس رد اُٹل ہوئے مجھ سے زائل یقین میرا کامل ہوں جنت میں داخل

بہ آرام پوچھو تو میں احمدی ہوں

ہیں اثمارِ ایمان نجات اور غفلان مقاماتِ مرداں ملاقاتِ یزداں

پیشام پوچھو تو میں احمدی ہوں

میں کبھی سب کا حرم اپنے رب کا جو لمبا عجم کا تو ماویٰ عرب کا

اب اسلام پوچھو تو میں احمدی ہوں

ہر مدعی کی پہچان کے لئے کچھ میاں مفر میں اول ایسے دعوے کا ضرور ہو۔ جو

مدعی کی پہچان وہ دعویٰ قرآن و حدیث کے موافق ہو۔ سو اس کے دعویٰ نصیق میں ہی ہو گئی

ہوں چہارم دلائل عقلیہ نقلیہ اس دعویٰ کی نصیق کریں پنجم مدعی کے ماتھے سے نشاناتِ الہی

ظاہر ہوں ششم مدعی کو کتابِ الہی کا علم ہے مثل ہو نہ غم جن مفاد کا زور ہو کا دور کرنا مدعی کا اصل

مشا ہو ششم مدعی کو مکالمہ الہی تو نا ہو نہ ہم اپنے دعویٰ میں تصدی ظاہر کرتا ہو۔ دہم مدعی کی

پہلی زندگی قابلِ رنگ ہو یہ رب بانیں حضرت مسیح موعود میں موجود ہیں اسلئے آپ سچے ہیں

تاریخ	صفحہ	تاریخ	صفحہ	تاریخ	صفحہ
۱	۱۹	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۲	۲۰	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۳	۲۱	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۴	۲۲	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۵	۲۳	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۶	۲۴	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۷	۲۵	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۸	۲۶	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۹	۲۷	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۰	۲۸	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۱۱	۲۹	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
۱۲	۳۰	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
۱۳	۳۱	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
۱۴	۳۲	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۱۵	۳۳	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
۱۶	۳۴	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۱۷	۳۵	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
۱۸	۳۶	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
۱۹	۳۷	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳
۲۰	۳۸	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴
۲۱	۳۹	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵
۲۲	۴۰	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۲۳	۴۱	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷
۲۴	۴۲	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸
۲۵	۴۳	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹
۲۶	۴۴	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۲۷	۴۵	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱
۲۸	۴۶	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲
۲۹	۴۷	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳
۳۰	۴۸	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴







## وفات ابن مریم

داخل جنت ہوا وہ محترم  
ہے سراسر یہ خطا حق کی قسم  
وہ نفساری کا خدا حق کی قسم  
جاگے گار نہ جوا حق کی قسم  
اس کا مرتبہ ہے بنا حق کی قسم  
ظالموں نے بر ملا حق کی قسم  
ہو گیا بے پوش تھا حق کی قسم  
ہو گئی حاصل شفا حق کی قسم  
واں رہا اور دواں مرا حق کی قسم  
ڈھونڈتا آیا ہوا حق کی قسم  
ہے یہ مالیز لیا حق کی قسم  
وہ نہ پھر واپس ہوا حق کی قسم  
وہم میں ہو مبتلا حق کی قسم  
کھولو اب آنکھیں ذرا حق کی قسم  
ہے یہی مرد خدا حق کی قسم  
وہ حبیب کبریا حق کی قسم

مرقومہ قاضی محمد طہو الدین صاحبہ مکمل

ماہ مارچ - اتان کو لایا  
تو شہادت کا نام - پایا  
اور جولائی میں دفن کیا  
اور ستمبر میں لکھنؤ لایا  
بھائی بندوں کا راز سمجھایا  
اور دسمبر کو فتح فرمایا

ابن مریم مرگیا حق کی قسم  
کون کہتا ہے فلک پر جا چڑھا  
مرگیا مرتے ہیں جیسے سب بشر  
وادی کشمیر میں سوتا ہے وہ  
خطہ کشمیر جنت کی نظیر  
ظلم سے اس کو چڑھایا دار پر  
موت سے حق نہ بچا یا حبیب  
مرہم عیسا لکھنے سے اُسے  
جانب کشمیر ہجرت کر لیا  
اپنی اسرائیلی بیٹیوں کو ادھر  
آسمان - اس کے آنے کا لگا  
اس جہاں - سے کوچ - ہو کر لیا  
تقیامت یہ نہ ہو پوری مراد  
جس کے آنے کا خدا دعا لگیا  
انتقاری میں تھے جس کی خاص غام  
قادیان میں جلوہ فرما ہو گیا

جنوری مسلح - فردری تبلیغ  
اور اپریل کا مہینہ جب آیا  
مٹی - ہجرت ہے جون - احسان  
یہاں اگر توفیق ہو ہم معنی  
اور اکتوبر آخماں ہم عیسا  
پھر نبوت میرا نمبر ہے

۱۹۵۰	۱۹۵۱	۱۹۵۲	۱۹۵۳	۱۹۵۴	۱۹۵۵
۱	۱۴	۱۳	۱	۱	۱
۲	۱۸	۱۵	۲	۲	۲
۳	۱۹	۱۶	۳	۳	۳
۴	۲۰	۱۷	۴	۴	۴
۵	۲۱	۱۸	۵	۵	۵
۶	۲۲	۱۹	۶	۶	۶
۷	۲۳	۲۰	۷	۷	۷
۸	۲۴	۲۱	۸	۸	۸
۹	۲۵	۲۲	۹	۹	۹
۱۰	۲۶	۲۳	۱۰	۱۰	۱۰
۱۱	۲۷	۲۴	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲	۲۸	۲۵	۱۲	۱۲	۱۲
۱۳	۲۹	۲۶	۱۳	۱۳	۱۳
۱۴	۳۰	۲۷	۱۴	۱۴	۱۴
۱۵	۳۱	۲۸	۱۵	۱۵	۱۵
۱۶	۳۲	۲۹	۱۶	۱۶	۱۶
۱۷	۳۳	۳۰	۱۷	۱۷	۱۷
۱۸	۳۴	۳۱	۱۸	۱۸	۱۸
۱۹	۳۵	۳۲	۱۹	۱۹	۱۹
۲۰	۳۶	۳۳	۲۰	۲۰	۲۰
۲۱	۳۷	۳۴	۲۱	۲۱	۲۱
۲۲	۳۸	۳۵	۲۲	۲۲	۲۲
۲۳	۳۹	۳۶	۲۳	۲۳	۲۳
۲۴	۴۰	۳۷	۲۴	۲۴	۲۴
۲۵	۴۱	۳۸	۲۵	۲۵	۲۵
۲۶	۴۲	۳۹	۲۶	۲۶	۲۶
۲۷	۴۳	۴۰	۲۷	۲۷	۲۷
۲۸	۴۴	۴۱	۲۸	۲۸	۲۸
۲۹	۴۵	۴۲	۲۹	۲۹	۲۹
۳۰	۴۶	۴۳	۳۰	۳۰	۳۰
۳۱	۴۷	۴۴	۳۱	۳۱	۳۱





# دعوی نبوت

منجانب حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام  
 ہاتھ دونوں سلسلوں کا تقابل پورا کرنے کیلئے ضروری تھا کہ موسوی مسیح کے مقابل پر محمدی  
 مسیح بھی شانِ نبوت کے ساتھ آوے اس نبوتِ عالمیہ کی کبر شان نہ ہو کہ (نزولِ مسیح ص ۱۷)  
 ۲۔ میری دعوت کی مشکالتیں ہیں سے ایک رسالت اور وحی الہی اور مسیح موعود ہونے کا  
 دعویٰ تھا۔ (براہین احمدیہ ج ۱ ص ۱۷۵ حاشیہ)

۳۔ میں نے معنی خدا تعالیٰ کے فضل سے نہ اپنے کسی ہنر سے اس نعمت کے کامل حصہ یا جو مجھ  
 سے پہلے نبیوں اور رسولوں اور خدا کے برگزیدوں کو دی گئی تھی۔ (حقیقۃ الوحی ص ۱۷)  
 ۴۔ خدا تعالیٰ نے اس بات کو ثابت کرنے کے لئے کہ میں اس کی طرف سے ہوں اس قدر نشان  
 دکھائے ہیں کہ اگر وہ ہزار نبی پر بھی تقسیم کیے جائیں۔ قرآن کی یہی نبوت ثابت ہو سکتی ہے۔  
 (حقیقۃ معرفت ص ۱۷)

۵۔ خدا نے میری وحی اور میری تعلیم اور میری صحبت کو نوع کی کشتی قرار دیا اور تمام انسانوں  
 کے لئے اس کو مدارِ نجات ٹھہرایا۔ (اربعین ص ۱۷ حاشیہ)

۶۔ وَمَا نَدَّ مُحَمَّدٌ مِّنْ حَقٍّ نَبُوءَةٍ وَتَوَلَّىٰ۔ پس اس سے بھی آخری زمانہ میں ایک  
 رسول کا معونہ و نفاذ ہر نبی کے اور ہی مسیح موعود ہے۔ (نقشہ حقیقۃ الوحی ص ۱۷)

۷۔ یہاں خدا تعالیٰ دی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔ (دافع البلاء ص ۱۷)

۸۔ ایک طرف قضا، عینِ ناک کو کھا رہی ہے اور دوسری طرف ہیبتِ ناک زانوئے پچھپا  
 نہیں چھوڑتے۔ آغا خلو! تلاش تو کرو شاید تم میں خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی نئی قائم ہو گیا  
 جس کی تم تکذیب کر رہے ہو۔ (تجلیاتِ الہیہ ص ۱۷)

۹۔ خدا نے نہ جانا کہ اپنے رسول کو بغیر کوئی چھوڑے۔ قادیان کو اسکی خوفناک تباہی محفوظ  
 رکھنا کیونکہ اس کے رسول کی تخت گاہ ہے۔ (دافع البلاء ص ۱۷)

۱۰۔ میں خدا کے حکم کے موافق نبی ہوں اگر میں اس سے انکار کروں تو میرا گناہ ہوگا اور جس حالت  
 میں خدا میرا نام نبی رکھتا ہے تو میں کیونکر انکار کر سکتا ہوں۔ میں اس پر قائم ہوں۔ اس  
 وقت تک جو اس دنیا سے گزر جاؤں۔ (آخری رسوئے۔ مندرجہ اخبار عام ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء)

کتاب	صفحہ	ردیف	تاریخ	نمبر
بدھ	۱	۱۷	۱	۱
جمہور	۲	۱۸	۲	۲
جمہور	۳	۱۹	۳	۳
مفتی	۴	۲۰	۴	۴
انوار	۵	۲۱	۵	۵
پیر	۶	۲۲	۶	۶
منزل	۷	۲۳	۷	۷
بدھ	۸	۲۴	۸	۸
جمہور	۹	۲۵	۹	۹
جمہور	۱۰	۲۶	۱۰	۱۰
مفتی	۱۱	۲۷	۱۱	۱۱
انوار	۱۲	۲۸	۱۲	۱۲
پیر	۱۳	۲۹	۱۳	۱۳
منزل	۱۴	۳۰	۱۴	۱۴
بدھ	۱۵	۳۱	۱۵	۱۵
جمہور	۱۶	۳۲	۱۶	۱۶
جمہور	۱۷	۳۳	۱۷	۱۷
مفتی	۱۸	۳۴	۱۸	۱۸
انوار	۱۹	۳۵	۱۹	۱۹
پیر	۲۰	۳۶	۲۰	۲۰
منزل	۲۱	۳۷	۲۱	۲۱
بدھ	۲۲	۳۸	۲۲	۲۲
جمہور	۲۳	۳۹	۲۳	۲۳
جمہور	۲۴	۴۰	۲۴	۲۴
مفتی	۲۵	۴۱	۲۵	۲۵
انوار	۲۶	۴۲	۲۶	۲۶
پیر	۲۷	۴۳	۲۷	۲۷
منزل	۲۸	۴۴	۲۸	۲۸
بدھ	۲۹	۴۵	۲۹	۲۹
جمہور	۳۰	۴۶	۳۰	۳۰
جمہور	۳۱	۴۷	۳۱	۳۱



# پیشگوئی حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام

وہ دن نزدیک ہیں۔ بلکہ میں دیکھتا ہوں۔ کہ دروازہ پر ہیں کہ دنیا ایک قیامت کا نظارہ دیکھے گی۔ اور نہ صرف دلوں لے بلکہ اور بھی ڈرانے والی آفتیں ظاہر ہوں گی۔ کچھ آسمان سے اور کچھ زمین سے۔ یہ اس لئے کہ فوج انسان نے اپنے خدا تعالیٰ کی پرستش چھوڑ دی۔ اور تمام دل اور تمام ہمت اور تمام خیالات سے دنیا پر ہی گر گئے ہیں۔ اگر میں نہ آیا ہوتا تو ان بلاؤں میں کچھ "اخیر ہو جاتی۔ پر میرے آنے کے ساتھ خدا تعالیٰ کے غضب کے وہ مخفی ارادے جو ایک بڑی مدت سے مخفی تھے ظاہر ہو گئے۔ کیا تم خیال کرتے ہو۔ کہ تم ان زلزلوں سے امن میں رہو گے یا تم اپنی تدبیروں سے اپنے تئیں بچا سکتے ہو۔ ہرگز نہیں۔

اے یورپ! تو بھی امن میں نہیں۔ اور اے ایشیا! تو بھی محفوظ نہیں۔ اور اے جزائر کے رہنے والو! کوئی مضرتی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں۔ اور آبادیوں کو دیران پاتا ہوں۔

وہ داعیو گناہ ایک مدت تک خاموش رہا۔ اور اس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے اور وہ چپ رہا۔ مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائے گا جس کے کان سننے کے ہوں۔ وہ سنے۔ کہ وہ وقت دور نہیں۔ میں نے کوشش کی کہ خدا تعالیٰ کی امان کے نیچے سب کو جمع کروں پھر وہ تھا کہ تقدیر کے نوشتے پورے ہوتے۔

رحیقۃ الوحی ص ۲۵۶

سورۃ	آیت	تفسیر	ترجمہ
۱	۱۴	۱۸	۱
۲	۱۴	۱۹	۲
۳	۱۸	۲۰	۳
۴	۱۹	۲۱	۴
۵	۲۰	۲۲	۵
۶	۲۱	۲۳	۶
۷	۲۲	۲۴	۷
۸	۲۳	۲۵	۸
۹	۲۴	۲۶	۹
۱۰	۲۵	۲۷	۱۰
۱۱	۲۶	۲۸	۱۱
۱۲	۲۷	۲۹	۱۲
۱۳	۲۸	۳۰	۱۳
۱۴	۲۹	۳۱	۱۴
۱۵	۳۰	۳۲	۱۵
۱۶	۳۱	۳۳	۱۶
۱۷	۳۲	۳۴	۱۷
۱۸	۳۳	۳۵	۱۸
۱۹	۳۴	۳۶	۱۹
۲۰	۳۵	۳۷	۲۰
۲۱	۳۶	۳۸	۲۱
۲۲	۳۷	۳۹	۲۲
۲۳	۳۸	۴۰	۲۳
۲۴	۳۹	۴۱	۲۴
۲۵	۴۰	۴۲	۲۵
۲۶	۴۱	۴۳	۲۶
۲۷	۴۲	۴۴	۲۷
۲۸	۴۳	۴۵	۲۸
۲۹	۴۴	۴۶	۲۹
۳۰	۴۵	۴۷	۳۰

# قبولیت نماز و دعا کا راز

افرمودہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام،

ایک شخص کے سوال پر فرمایا۔ نماز اصل میں دعا ہے جو نماز کا ایک لفظ بولتا

ہے وہ نشانہ دعا کا ہوتا ہے۔ اگر نماز میں دل نہ لگے تو بھیر عذاب کیلئے تیار رہے۔

جو شخص دعا نہیں کرتا۔ وہ مولائے اس کے کہ ہلاکت کے نزدیک خود جاتا ہے اور کیا

ایک حاکم ہے جو بار بار اس امر کی نذر کرتا ہے کہ جو دکھایا ہو۔ میں اس کا رد نہ

اٹھاتا ہوں مشکل والوں کی مشکل حل کرتا ہوں۔ میں بہت رحم کرتا ہوں۔

بیسوں کی امداد کرتا ہوں لیکن ایک شخص جو کہ مشکل میں مبتلا ہے اس

کے پاس سے گزرتا ہے اور اس کی نذا کی پروا نہیں کرتا۔ نہ اپنی مشکل بیان

کر کے طلب امداد کرتا ہے تو سوئے اس کہیہ کہ وہ تباہ و برباد ہو اور کیا ہوگا۔

یہی حال خدا تعالیٰ کا ہے کہ وہ تو ہر وقت انسان کو آرام دینے کیلئے تیار ہے۔

بشرطیکہ کوئی اس سے درخواست کرے قبولیت کیلئے ضروری ہے کہ نافرمانی سے

باز رہے اور دُعا بڑے زور سے کرے کیونکہ پتھر پر پتھر جب زور سے

پڑتا ہے تب آگ پیدا ہوتی ہے۔ (الحکم ۲۴ جولائی ۱۹۰۲ء)

ایک شخص نے بیعت کرنے کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ

والسلام سے دریافت کیا حضور کو کئی وظیفہ بنا دیں حضور نے فرمایا۔ نماز

کو سدا کر پڑھو کیونکہ ساری مشکلات کی یہی کنجی ہے۔ اور اس میں ساری لذت

اور خزانے بھرے ہوئے ہیں۔ (الحکم فردری سن ۱۹۰۲ء)

اور حضور ایک موقع پر فرماتے ہیں۔ اَلَا يَذْكُرُ اللّٰهُ تَطْمِئِنُّ الْقُلُوبُ

اطمینان قلب کیلئے نماز سے بڑھ کر اور کوئی ذریعہ نہیں۔ لوگوں نے قسم

قسم کئے ورد اور وظیفہ اپنی طرف سے بنا کر لوگوں کو گمراہی میں

ڈال رکھا ہے۔ اور ایک نئی شریعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

کی شریعت کے مقابلہ میں بنا دی ہوئی ہے۔

(الحکم مئی ۱۹۰۳ء)

۱۹۵۵ء	۱۹۵۴ء	۱۹۵۳ء	۱۹۵۲ء	۱۹۵۱ء	۱۹۵۰ء
۱	۱۶	۱۹	۱	۱۶	۱۹
۲	۱۷	۲۰	۲	۱۷	۲۰
۳	۱۸	۲۱	۳	۱۸	۲۱
۴	۱۹	۲۲	۴	۱۹	۲۲
۵	۲۰	۲۳	۵	۲۰	۲۳
۶	۲۱	۲۴	۶	۲۱	۲۴
۷	۲۲	۲۵	۷	۲۲	۲۵
۸	۲۳	۲۶	۸	۲۳	۲۶
۹	۲۴	۲۷	۹	۲۴	۲۷
۱۰	۲۵	۲۸	۱۰	۲۵	۲۸
۱۱	۲۶	۲۹	۱۱	۲۶	۲۹
۱۲	۲۷	۳۰	۱۲	۲۷	۳۰
۱۳	۲۸	۳۱	۱۳	۲۸	۳۱
۱۴	۲۹	۳۲	۱۴	۲۹	۳۲
۱۵	۳۰	۳۳	۱۵	۳۰	۳۳
۱۶	۳۱	۳۴	۱۶	۳۱	۳۴
۱۷	۳۲	۳۵	۱۷	۳۲	۳۵
۱۸	۳۳	۳۶	۱۸	۳۳	۳۶
۱۹	۳۴	۳۷	۱۹	۳۴	۳۷
۲۰	۳۵	۳۸	۲۰	۳۵	۳۸
۲۱	۳۶	۳۹	۲۱	۳۶	۳۹
۲۲	۳۷	۴۰	۲۲	۳۷	۴۰
۲۳	۳۸	۴۱	۲۳	۳۸	۴۱
۲۴	۳۹	۴۲	۲۴	۳۹	۴۲
۲۵	۴۰	۴۳	۲۵	۴۰	۴۳
۲۶	۴۱	۴۴	۲۶	۴۱	۴۴
۲۷	۴۲	۴۵	۲۷	۴۲	۴۵
۲۸	۴۳	۴۶	۲۸	۴۳	۴۶
۲۹	۴۴	۴۷	۲۹	۴۴	۴۷
۳۰	۴۵	۴۸	۳۰	۴۵	۴۸
۳۱	۴۶	۴۹	۳۱	۴۶	۴۹



# زیر پروگرام زندگی

- ۱۔ سورج نکلنے سے پہلے ایک گھنٹہ جاگو اور اگر ہو سکے تہجد کے وقت جاگو اور تہجد کی نماز پڑھو۔
- ۲۔ نماز کیلئے وضو کرتے وقت یہ عملے سنون پڑھو۔ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِي مَغْفُورًا وَسَعْيِي مَشْكُورًا وَيَجَادِرَنِي لَنْ تَبُورَ ترجمہ۔ یا الہی! میرے گناہوں کو بخش اور میری سعی و کوشش کو کامیاب کر اور میری تجارت کو نقصان سے بچا اور نفع مند کر۔
- ۳۔ صبح کی نماز سے فارغ ہو کر تواتر قرآن کریم کے بعد اپنا روزانہ دیوٹی کیطرت نوچ کر اور اپنا کام پسپی اور شوق سے کر۔ اپنے کام کو پسند کرنا سیکھو۔
- ۴۔ جو کام تم کرتے ہو اسکو محنت شوق دیانتداری اور خوش اسلوبی سے سر انجام دو یہاں تک کہ کام کی مقدار اور خوبی تمہارے لئے باعث فخر ہو۔
- ۵۔ جتنا معاوضہ تم کو ملے اس کے مقابلہ میں زیادہ کام کرنے سے مت گھبراؤ بلکہ اس سے زیادہ کام کرنے کی کوشش کرو۔
- ۶۔ حزم کرو اور زینت رکھو کہ جتنا کام تمہارے ساتھی کرتے ہیں اس سے دس فیصدی زیادہ اور بہتر کام کر دے۔
- ۷۔ اپنے آفیسر اور اپنے ہم قہر لوگوں سے تعاون کرو۔ ماتحتوں کے ساتھ خوش اخلاقی اور مہربانی کا برتاؤ رکھو۔
- ۸۔ خواہش رکھو کہ جیسی بھی شکل دیوٹی ہے اس کو باڈی ٹیکمیل تک پہنچاؤ گے۔ ۹۔ اپنی صحت کا ہمیشہ خیال رکھو۔ آنا کھا دینا مہم کر سکو کیسی بھی کوئین کا استعمال کرتے رہو خصوصاً لیریا کے موسم میں ۱۰۔ اپنے آپ پر اپنی قابلیت پر اعتماد رکھو اور اللہ تعالیٰ پر توکل رکھو۔ ۱۱۔ عزم رکھو اور ایسی عادت سیکھو کہ ہمیشہ کامیاب رہو۔ ۱۲۔ اپنے آپ کو ٹوٹتے رہو اور اگر اپنے آپ میں کوئی کمزوری پاؤ تو اس کو رفع کرنے کیلئے کوشش اور دنا جاری رکھو۔ توبہ استغفار سے کام لو۔
- ۱۳۔ رات کو سوتے وقت اپنا جائزہ لو کہ دن بھر جو دینی و دنیاوی کام کئے ہیں آیا کوئی سستی یا غفلت تو نہیں ہوئی۔ اگر غفلت ہوئی ہو تو کل کیلئے ایسی تیاری کرو کہ غفلت نہ ہونے پلے۔ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدَا۔ ساتھ غفلت کیلئے استغفار پڑھو۔ ۱۴۔ وصیتنا الرسول روزانہ پڑھتے رہو۔ اور اس پر عمل کرو۔ ۱۵۔ ہمیشہ سچ بولو۔ قولاً فعلاً اشارة و کنایہ کسی دوسرے سے وہ سلوک نہ کرو جو تمہیں برا معلوم ہو۔ دوسرے کے ساتھ ایسا ہی سلوک کرو جیسا سلوک تم اپنے لئے دوسروں سے چاہتے ہو۔ نمازوں کی پابندی اور جماعت کے ساتھ پڑھو۔ ۱۶۔ بری صحبت سے بچو جتنے نوشی و سرگرت نوشی سے بچو۔ ۱۷۔ وقت کی قدر کرو گپ لہر لغو یا میں وقت ضائع نہ کرو۔ ولا تنزعوا فلتفشلوا و تذهب دبیروا۔ آپس میں جھگڑنے نہ لڑو نہ لڑنا کرو۔ در نہ تمہاری ہوا اکل جائیگی اور لوگوں کی نظر و میں ذلیل ہو جائے گا سچو۔ راز ازل، سچو ۱۹۴۰ء

## پروگرام صحیح زندگی

- ۱۔ اپریل کے مہینوں میں عام طور پر ہوا خوری یا سیر کر ٹیکا التزام رکھو۔
- ۲۔ مئی۔ جون۔ دن میں ایک دفعہ دوپہر کے وقت کچھ سونا چاہیے۔

- ۳۔ جولائی۔ اگست میں دن میں کئی بار۔ یا کم از کم ایک بار نہانے کا التزام رکھو۔ ۴۔ ستمبر۔ اکتوبر میں کچھ جھوک رکھ کر کھانا کھایا جائے۔ ۵۔ نومبر۔ دسمبر۔ جنوری۔ فروری میں بے سادہ لباس پہننا پروگرام رکھا جائے۔



# منظوم کلام یہ ظہور امام علیہ السلام

طوائف کو بنایا یا رحبانی  
یہ تے مال میں وہ مثل پانی  
غریبوں کی عجب سے کن ترانی  
جرائم کے بنے بانی مہربانی  
نزدادوں انہیں بدیاں میں نہانی  
نہ یہ جانا کہ یہ دنیا ہے فانی  
انہوں نے کب کسی کی بات مانی  
مگر جب احمدی کو دیکھتے ہیں

خوارت سے وہ اس کو کوستے ہیں

سناؤں صوفیا کا کیا تمہیں حال  
جو بلبلوں کی سنا کر تے ہیں سترال  
چراغ کی مجلسوں کا کیا راحال  
قرانی میں رہتے ہیں ایسے بد حال  
اچھلتے ناچتے چلتے ہیں یہ چال  
مریدوں کی اتاری خوب ہی کھال  
بچھائے ہیں آپ کو قاطب ابدال  
بجھایا ہر اک نے اک نہی حال  
تباہ اپنے کئے میں رہے افحال

سمجھتے ہیں مگر اس میں بڑائی

کردرب احمدیوں کی بڑائی

خودی و خود روی کیا دنگ لائی  
علیحدہ کر دیا بھاتی سے بھائی  
خبر فرمتے ہوئی باہم لڑائی  
براک کے دل میں وہ باقی سمائی  
خدا جانے انہیں کیا بات بھائی  
اگرچہ دین دیتا ہے دوائی  
مگر ان کو نہیں دیتا سوائی

ازل سے سنت اللہ ہے مقرر  
خدا نے خالق و رازق سے پھر کر  
خدا کے حکم سے ہو جائے باہر  
ہوائے نفس کے پھند میں پھنکر  
ہو بھر کفر و عصبیاں میں سرسار  
تو پھر رحم خداوندی ہواں پر  
وہ اس عالم کا کشتی بان بن کر  
نواحوال زمانہ پر نظر کر  
ذرا تفصیل سے سن ابرار

تو جب حال زمانہ جان لے گا

بنی اللہ کو پہچان لے گا

مسلمانوں پر یہ اک بتلا ہے  
نہ جانے دین کیا ایمان کیا ہے  
کسی نے کان میں جو کہہ دیا ہے  
یہ شیوہ آج علماء کا ہوا ہے  
کہیں گرد و غبار کے کو کھڑا ہے  
بڑا کہنا کسی کو کوستا ہے  
نہ دلیں اس کے کچھ خوف خدا ہے  
سہارا اگر کہیں نہ رکھ لگا ہے  
جواز سود پر فتنی دیا ہے  
کہیں مسلم کو کافر کہہ رہا ہے  
کسی کو خدمت دیں پر جو پائے  
تو کانٹے راہ میں اسکی سمجھائے

سناؤں کیا امیروں کی کہانی  
یہوے میں عیدن و عشرت کے وہانی  
انہوں نے اپنے دل میں یہ سٹانی  
دوبارہ آئیں پھر کب جوانی

خدا نے ان کی سبقت ارڈائی خودی نے ان کی ہے گت بنائی  
مٹا کی گھاس پر ہے چھائی بھند میں اپنی خوشی چھنائی  
اشائیر دلتیں عورت گنوائی بڑائی پر نہ ان کو اتھ آئی  
ہوئی جب حق د باطل کی لڑائی مسلمانوں سے جب کچھ بن نہ آئی  
نہوئے مرتد بنے لاکھوں نصاریٰ

تو آخر احمدیوں کو پکارا

تیری وہ ذات ہے رب البرایا ہمیں ناچیز سے انسان بنایا  
کسی سے ہمید کو تیرے نہ پایا عجیب ہے ذات تیری ذوالعطایا  
تری درگاہ میں خوشنمیں آیا بلا شک اس نے قصدا بنایا  
ترانیدہ جو اس دنیا میں آیا بیعت ہمدی کا جس نے نام پایا  
ہمیں حیوان سے انسان بنایا تزاری والا و شہید بنایا  
ترے بندوں کو شیطان بنایا جو اندھے نھے انہیں بنایا  
ہمیں اکو ترانہ رستہ دکھایا سبق قرآن کا ہم کو پڑھایا  
زمانہ کو ترانہ چہرہ دکھایا ہمیشہ کفر کو نیچا دکھایا  
اسے جب پاس پھر نہ لایا تو پھر وہ برخلافت کو دکھایا

عدو کا ہے مگر اب تک وہی حال

بچھوڑی دشمنی، چھوڑی نہ وہ چال

مسلمانوں کی کیا حالت برسی، اب انکے موت اک سر پر کھڑی ہے  
جسے دیکھو ہمیں سے دشمنی ہے، ہر اک فوت کو ہم پر صرف کی ہے  
عجب اس قوم کی حالت ہوئی، اندھ میں پڑی ہوئی ہے  
خدا کے قریب ڈوبی ہوئی، تنزل کی دبا چھائی ہوئی ہے  
نہ دیں اسلام واقعت ذریعہ، دونوں میں کیر کی طاقت بھری ہے  
غفور و شوق کا باعث بنی ہے، نہ کچھ شرم و حیا باقی رہی ہے  
زمانہ میں ترقی ہو رہی ہے، مگر مسلم نے کد نہ لی ہے

نبی اللہ کو گرامان لینے

نہ سر پر اپنے یہ آفات لینے

غرض ایمان دنیا میں نہیں، تڑپا پڑا ہوا جا کر مکس ہے  
بدی کا دور دورہ نہ کریں، بدی سے پڑ ہوئی ساری نہیں  
کسی کو بھی نہیں پڑا دینا، اگر ہے کچھ تو وہ گویا نہیں ہے

بری صحبت میں ہر اک ہم نشین ہے خدا دوشیلاں سے فری ہے  
انہیں کا فری باؤں پڑی ہے خدا امرلوں سے بغض و کین ہے  
اب انکا درست شہیدان نہیں، اسی کی بات پر پختہ یقین ہے  
اگرچہ گرا دیں متیں ہے مگر ان کو خبر اب تک نہیں ہے  
دلے میں حیت سارے دشمنی میں

سمجھتے کچھ نہیں بد باطنی میں

سنداب آگیا وہ آنے والا وہ احمد محتبی کہلنے والا  
لقب وہ شامی کا پانیوالا تڑیا سے وہ ایمان لانیوالا  
خدا کی قدر میں دکھانے والا وہ میدانوں کو دیر سکھانیوالا  
وہ تخم کفر کو کٹوانے والا شوگر دین کا پھیلانے والا  
نیلین تو نے تڑوا نیوالا نصاریٰ کو وہ راہ پلانیوالا  
جہاد و جنگ کو چھڑوانے والا وہ امن و دعائیت پھیلانیوالا  
مسیحائے زمانہ کہلانیوالا تیلی احمدیت لائے والا  
وہ آیا قصر باطل دھانیوالا وہ آیا دین کو چھکانے والا

خوشی سے گا ڈرب مل کر ترانہ

صحابہ کا ملام کو زمانہ

کرو شکر خدا ہر بار لوگو کہ دیں کا آگیا غمخوار لوگو  
اٹھو خوابوں سے بیدار لوگو کرو تو یہ بنو مشیار لوگو  
وہ آیا ہے حق کا یار لوگو خدا نے کو دیا اظہار لوگو  
علام احمد مختار لوگو خدا کا ہے یہی دلا ر لوگو  
تمہیں ہے کس لئے آگیا لوگو جو ہے سیرت کفار لوگو  
جہاں ہمدی کا ہے گلزار لوگو دامن رہتا ہے اک غمخوار لوگو  
وہ ہمدی کا ہے یخوار لوگو ہمارا وہ بنا سردار لوگو  
خدا کرتا ہے اسے پیار لوگو عدد اس کا ہے برا خوار لوگو

اگر اس کو خلیفہ مان لو گے

سچائی دین کی تہ جان لو گے

کتب سلسلہ تصنیف حضرت امین سیح مؤخر دکان محمدیہ  
تاجد کتب دنیہ سے منکاوید



# تاثيرات پهل و ميوه جات

ہے معدی طاقت بڑھاتا ہر خشک تر کھانسی کیلئے مفید ہے۔  
اور جو بکڑ بڑھاتا ہے قدرے قابض ہے۔

بگڑے ہوئے معتدل دل و داغ اور معدی کو مفید ہر قبض کشاؤ  
خون کو بڑھاتا ہے طبیعت کو نرم دیتا ہے۔

پستہ گرم تر محافظ اور دل و داغ و معدی کیلئے مفید ہر لاغری  
اور کے گرم کرتا ہے۔ راس کھانا زیادہ مفید ہے۔

پیشاب سرد تر دل و جگر معدی کو مفید ہے جسم کو گرم بناتا ہر اس کا اثر  
دل و داغ کو تقویت دیتا ہر گرم مزاجوں کو بہت مفید ہے۔

لکڑی سرد تر پانی گرمی جو شہ خون کو کم کرتی ہے اس کے  
بیج کھانے سے پیشاب کھل کر آتا ہے۔

تر تیز سرد تر کھانسی میں مفید ہر گرم مزاجوں کو موافق ہر لیکن  
دیرینہ ہے اس کے استعمال کے بعد چاول نہ کھائیں۔

جائمن سرد خشک بموک لگتا ہر پیشاب کیلئے شکر آئینہ روکتی ہے  
تلی جگر معدی کو طاقت دیتی ہے قدرے قابض ہے۔

چلنور گرم تر عکبر گردہ اور باہ کو تقویت دیتا لیکن دیرینہ ہے  
خوبورہ سرد تر گردہ مثانہ اور انتروکولن خستہ تری جگر کے سبب کھلتا ہے

نوبانی گرم قبض کشا ہے جسم کو طاقت دیتی ہے۔ اور  
پیٹ کے کرموں کو مارتی ہے۔

کشمش گرم تر خون کو بڑھاتی اور صاف کرتی ہے داغ  
کو طاقتور بناتی ہے سبز داکہ دوسری اقسام سے اچھی ہوتی

ہے قدرے قابض ہے۔  
سنہرہ سرد تر نرم تر پیشاب۔ دل اور معدی کو قدرت دیتا

ہے گرمی دور کرتا ہے سسینہ کو صاف کرتا ہے۔ بیمار کو

اگر دوسرے سرد تر بموک بڑھاتا ہے گرم خشک بخارات اور پانی  
کو تسکین دیتا ہے اس کے پتے کوٹ کر معری ملا کر پینے سے پیٹ  
کے کیرے رجھتے ہیں۔

آلو بخارا سرد و ضمیمہ طعام ہے خون پیدا کرتا ہے ہر  
کی رنگت نکھارتا ہے۔ مثلی کے لئے مفید ہے۔

الوجہ سرد تر گرمی دور کرتا ہے اضمہ و قبض کشا ہے۔  
کھانا اوجہ بنیم پیدا کرتا ہے۔

امروہ سرد تر معدی و معری قلب و داغ ہے بموک بڑھاتا  
ہے اس کے بیج پیٹ کے کیروں کے قاتل ہیں۔

انار۔ خون پیدا کرتا ہے اضمہ تیز کرتا ہے۔ چہرے کی رنگت  
نکھارتا ہے کثرت سے کھانا قابض ہے۔

آم۔ گرم تر خون بکثرت پیدا کرتا ہے بنیم کو کھاتا ہر اعضائے  
ریشہ گردہ مثانہ باہ اور انتروکولن کو طاقت دیتا ہر اضمہ ہے

اس کے کھانیکے بعد دودھ ضرور پینا چاہیئے۔ ترش آم بنیم پیدا  
کرتا ہے اس کے چھوٹوں کا سفوف جریان کیلئے اکیر ہے۔

انجیر گرم تر قبض کشا ہے دل کو نرم دیتی ہے۔ داغ  
کی اکثر بیماریوں کیلئے مفید ہے۔

انگور گرم تر دوسرے بخون صالح پیدا کرتا ہے بدن کو گرم  
بنانا ہر مسام کھولتا ہے پھیپھڑوں کیلئے معری اور قبض کشا ہے۔

اخری۔ گرم بنیم کرتا ہر اعضائے ریشہ و داغ باہ کو طاقت دیتا  
ہے جتنا ہوا بلغمی کھانسی کو مفید ہر زیادہ استعمال سے بدبھنی ہو جاتی

ہے۔ گرمی کا غلبہ ہو کر زمینیں جھا۔ لپ بڑھاتے ہیں۔  
بادام۔ گرم تر اعضائے بدن و داغ کا محافظ ہر بسانت تیز کرتا



تسکین دیتا ہے۔ تھے اور متلی میں مفید ہے۔  
حلوہ یا دیرمضم غذاؤں کے بعد اس کا کھانا  
نہایت مفید ہے۔

**سردہا۔** معتدل دل و دماغ۔ گردہ مشانہ کو توتہ بخفا  
ہے۔ بدن کو موٹا کرتا ہے پیشاب کی جلن کو دور کرتا ہے۔  
**سلیب۔** گرم تر۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ گردہ مشانہ کو عداوت  
کرتا ہے۔ دل و دماغ اور معدہ کیلئے مفید ہے۔

**شریفہ۔** گرم تر۔ دل کو مضبوط بناتا ہے اس کے بیچ پیٹ کے  
کیڑوں اور سر میں لگانے سے جوڑوں کو ہلاک کر دیتے ہیں۔  
**فالسہ۔** سرد خشک مفرح معدہ ہیکر کو قوت بخشتا ہے۔  
پیا س کی شدت کو کم اور تیزابیت کے اثر کو  
دور کرتا ہے۔

**کھجور۔** گرم تر۔ دل و دماغ کو تقویت پہنچاتی ہے۔ بدن کو  
زبردستی ہے۔ کھانسی اور دمہ کو مفید ہے۔

**کھیرا۔** سرد تر۔ مفرح اور ملکن حرارت ہے خاص کر پیشاب  
کی جلن اور رکاوٹ کے لئے مفید ہے۔

**گیلا۔** سرد تر۔ بلغم پیدا کرتا ہے جریان اور احتلام میں  
مفید ہے لیکن دیرمضم اور قابض ہے۔

**گٹا۔** سرد تر۔ بدن کو فربہ اور خون پیدا کرتا ہے معدہ  
اور منہ کی جلن کے لئے مفید ہے۔ مشانہ کو صاف کرتا ہے۔

پیشاب کھل لاتا ہے اور خشکی کو دور کرتا ہے۔  
**لوکاٹ۔** سرد تر۔ پیا س کو کم کرتا ہے ٹخیر خونی

تھے۔ خونی بواسیر اور اکثر خون کے نفاص میں اس کا  
استعمال مفید ہے۔ گرمی اور بادی کی بیماریوں  
کے لئے اچھا پھل ہے۔

**پچی۔** سرد تر۔ دل و دماغ کو طاقت دیتی اور خون کو  
بڑھاتی ہے۔ پیا س کو کھجاتی ہے۔ لیکن دیر ہے  
مضم چوتی ہے۔

**مالشا۔** سرد تر۔ مضم اور مفرح ہے طبیعت کو صفا  
کرتا ہے کھانسی، زکام میں اس کا استعمال مفید ہے۔  
**مٹھا۔** سرد تر۔ بادی دگری کو مٹاتا ہے۔ گلے کی سب  
بیماریوں کو مفید ہے۔ طیریا اور گرمی کے بخار میں  
بھی مفید ہے۔

**مونگ پھلی۔** گرم خشک۔ بھوک کو کم کرتی ہے اس کے  
زیادہ استعمال سے بواسیر بڑھاتی ہے خالی پیٹ کبھی  
نہ کھانی چاہیئے۔

**ناریل۔** گرم خشک۔ خون کو صاف کرتا اور بڑھاتا ہے  
بدن کو موٹا کرتا ہے۔

**بیر۔** سرد خشک۔ خونی دستوں کو دور کرتا ہے بینائی کو  
بڑھاتا ہے خون کو صاف کرتا ہے۔

**توت۔** گرم تر۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ بدن کو فربہ  
میں تا ہے۔ طبیعت کو صاف کرتا ہے گردہ کی

چربی کو بڑھاتا ہے۔  
**ناشیاتی۔** سرد تر۔ قبض کشا ہے خون بڑھاتی اور دل و دماغ

معدہ اور جگر کو قوت دیتی ہے دیرمضم ہے۔  
**شکر قندی۔** گرم خشک۔ قدر قابض ہر جسم کو تاننا پاتی ہے

اس کے بعد سونف کا چبانا مفید ہے۔  
**لیمبوں۔** سرد تر۔ جگر کو قوت دیتا ہے۔ دبائی

کیڑوں کے زہر کو دور کرتا ہے۔ خا عسکریہ کی  
بیماری میں نہایت مفید ہے۔

# رمضان المبارک کی تحقیقت

(فرمودہ عالی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام)

رمضان سوز و گداز کو کہتے ہیں۔ چونکہ انسان اکل و شرب اور تمام جسمانی لذتوں پر صبر کرتا ہے۔ دوسرے اللہ تعالیٰ کے احکامات ایک حرارت اور جوش پیدا کرتا ہے۔ روحانی اور جسمانی حرارت مل کر رہنا ہوا۔ اہل لغت جو کہتے ہیں کہ گرمی کے مہینہ میں آیا اس لئے رمضان کہلایا۔ پھر نزدیک یہ صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ یہ عرب کیلئے خصوصیت نہیں ہو سکتی۔ روحانی رمضان سے مراد روحانی ذوق و شوق اور حرارت دینی ہوتی۔ رمضان اس حرارت کو بھی کہتے ہیں جس سے پتھر وغیرہ گرم ہوتے ہیں۔ رمضان دنیا کا مہینہ ہے۔ شہر رمضان اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْآنُ سے بھی ماہ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔ صوفیوں نے اس مہینہ کو تنویر قلب کے لئے عمدہ رکھا ہے۔ اس میں کثرت سے مکاشفات ہوتے ہیں۔ نماز تزییہ نفس کرتی ہے۔ اور روزہ سے تہلی قلب ہوتی ہے۔ تزییہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کو شہوات سے بچھا حاصل ہو جائے۔ اور تہلی قلب سے مکاشفات ہوتے ہیں جن سے مومن خدا تعالیٰ کو دیکھ لیتا ہے۔ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْآنُ میں یہ اشارہ ہے۔

بے شک روزہ کا حکم اجر عظیم ہے۔ مگر اعراب اور اخراص اس نعمت سے انہماک کو مٹا کر دیتے ہیں۔ روزہ کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَ اَنْ تَسُوْا سُوْا تَكْفُرُوْا۔ یعنی اگر تم روزہ رکھو گی تو گمراہ ہو جاؤ گے۔ تمہارے لئے اس میں بڑی خیر ہے۔ (از فتاویٰ احمدیہ ص ۱۷۱)

## حلیہ شہادت حضرت مصلح الموعود ایہ الودود

میں خدا تعالیٰ کے حکم کے ماتحت قسم کھا کر یہ اعلان کرنا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے مجھے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس پیشگوئی کے مطابق پہچان دیا کہ موعود ملیا فرما دیا ہے جس نے زمین کے کناروں تک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نام پہنچا دیا ہے۔ (الفضل ۴۲ فروری ۱۹۰۷ء ص ۱۷۱)

اور ۱۲ مارچ ۱۹۰۷ء کو لاہور میں بھی حضور پر نور نے عظیم الشان جلسہ میں اپنی تقریر میں یہ اعلان فرمایا۔ میں اس احد و قہار خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کی جھوٹی قسم کھانا لعنتیوں کا کام ہے اور جس پر اذکار کرنا ہوا اس کے عذاب سے کبھی بچ نہیں سکتا کہ خدا نے مجھے اس شہ لاہور میں اس پیش رو کی پرکشش بغیر احمد صاحب ایہ ودود کے مکان میں یہ خبر دی کہ یہی مصلح موعود کی پیشگوئی کا مسدق ہوا اور میں ہمہ دم مصلح موعود ہوں جس کے ذریعہ اسلام کے کناروں تک پہنچاؤں گا اور توحید دنیا میں قائم ہوگی۔ (الفضل ۱۵ مارچ ۱۹۰۷ء ص ۱۷۱)



## سنری تزکاری کی پیداوار کا پروگرام

دسمبر (مگر پوپا) شلیم۔ مونگے۔ میٹھی۔ مٹر۔ گاجر۔ مولی  
الیوں۔ چقندر۔ کاسنی۔ مکئی۔ پالک۔ سلاڈ  
نوش۔ پہاڑی پیداوار کا اس کے علاوہ پروگرام  
ہوتا ہے۔

### اثرات گوشت اور اس کے فوائد

گوشت اسیب۔ گرم۔ زود ہضم۔ مقوی باہ۔  
" میٹیر۔ گرم تر۔ مٹھتی۔

" یگری۔ مقوی۔ زیادہ کھانے سے مولد خون صالح۔  
" تیتھر۔ مقوی معدہ۔ مقوی باہ۔ کھانسی میں مفید۔  
" فاختہ۔ لقوہ میں مفید ہے۔

" حیرطیا۔ مقوی باہ۔ مولد خون۔  
" طوطا۔ مقوی دل و داغ۔ کھانسی میں مفید۔  
" کبوتر۔ فالج اور امراض بلغمی میں مفید اور لقوہ رعشہ  
میں کسیر ہے۔

" مچھلی۔ زود ہضم۔ مقوی باہ۔ صل۔ دمد اور کھانسی میں  
نفع مند ہے۔

" مرغ۔ مقوی دل و داغ و معدہ۔ مقوی باہ۔ زیادتی قتل۔  
" ممو لا۔ سنگ مشاند میں مفید ہے۔  
" ہرن۔ قرن میں مفید ہے۔

" ہرل۔ زود ہضم۔ مقوی دل و داغ۔  
بیضہ ہرن۔ زیادہ استعمال سے مولد خزانہ سال  
اور مقوی اعضائے ریہہ ہے۔

جنوری۔ (پوہ ناگہ) اس مہینہ میں زمین کا نقشہ اور نو  
کا پروگرام تیار کرنا چاہیے۔ اور پیاز کی پود لگانی چاہئے۔  
فروری۔ (ناگہ) چائے اس مہینہ میں سیلن۔ پیاز۔ ٹماٹر۔ پھل  
کدو۔ ساگ۔ میٹھی اور گھبہ کدو۔ کھیرا۔ مرچ اور خربوزہ کی  
پود لگانی چاہیے۔

مارچ۔ (پھانگن چیت) اس ماہ میں بھنڈی توری۔ کالی  
توری۔ گھبہ توری۔ کدو۔ لال ساگ۔ مرسا ساگ۔ کرلیا۔ کھیرا  
ترنواڑی۔ مچھن۔ پیم۔ چھینڈا۔ حلوا کدو۔ بانگلا۔

اپریل۔ (جیت بیساگہ) بھنڈی توری۔ کالی توری۔ گھبہ توری  
مرسا و خرفہ۔ لال ساگ۔ کھیرا۔ ترسیم۔ پڑول۔

مئی۔ (بیساکہ جیٹھ) ٹینڈا۔ کرلیا۔ چول گوبھی اگیتی  
جون۔ (جیٹھ ڈاڑ) بیساکہ جیٹھ۔ مڈ گوبھی۔ گناٹھ گوبھی۔ ٹینڈا کرلیا  
جولائی۔ (راڑساوان) بیساکہ جیٹھ۔ مڈ گوبھی۔ گناٹھ گوبھی۔ کدو  
گھبہ توری۔ دھاتی بنینگن۔ اگیتھ۔ مولی اگیتھ۔

اگست۔ (ساوان بھادون) نصف ماہ کے مہینے کے اگیتی پھل گوبھی  
نبد گناٹھ گوبھی۔ دیگر ولایتی بیگن۔ ہاتھی چک۔ بلدی۔ کاسر۔ مچھلی  
ستمبر۔ (بھادون اسو) موسم ہار کی تزکاریاں۔ چقندر۔ سیسم  
گاجر۔ مولی۔ مٹر۔ االیوں۔ شلیم۔ دھاتی بیگن۔ پالک۔ ٹماٹر۔  
پھل گوبھی۔ نبد گناٹھ گوبھی۔

اکتوبر۔ (اسوج و کانگ) گاجر۔ چقندر۔ سرسوں۔ سیسم  
دھاتی بیگن۔ شلیم۔ ٹماٹر۔

نومبر۔ (کانگ بھگت) نصف ماہ کا مچھنی۔ پھل۔ نبد گناٹھ گوبھی  
میٹھی۔ شلیم۔ گاجر۔ مولی۔ مٹر۔ چقندر۔

## متفرق غذائیں

**گندم** گرم تر بنقل سے بہتر ہے اسکی روٹی جسم کو توانا بناتی ہے گوشت و خون پیدا کرتی ہے آنکھ کو طاقت دیتی ہے باریک بینی لے کر اور دیکھ سکتا ہے موٹا ہونا استعمال کرنا چاہیے۔

**چھاول** سرد خشک بدن کو فروغ کرتا ہے قابض ہونے میں مدد ملتی ہے سردیوں و اوجھڑیوں کے وقت میں مفید ہیں۔

**بلین** گرم خشک بدن کو فروغ کرتا ہے سین میں ہلکا استعمال کرنا بہت مفید ہے چائے گرم خشک تھکان اور سردی کو دور کرتی ہے پیٹ میں کثرت سے

لانی غذا کو معضم کرتی ہے نصف دانہ دودھ ملا کر استعمال کرنا چاہیے۔

**دودھ پیری** سرد تر مزاج کو مزاج کو مفید ہے خون حار کرتا ہے کھانسی تلی جگر تپتی بھار کر نہ اور دماغی بیماریوں میں مفید ہے۔

**دودھ پھینس** معتدل عام جسمانی طاقت کا محافظ ہے بدن کو موٹا بناتا ہے خون پیدا کرتا ہے فیض کشا مقوی باہ ہے۔

**دودھ گائے** معتدل زود معضم ہے مقوی دل و دماغ بدن کو فروغ دیتا ہے اور تھکے کھولتا ہے طاقت اور جوانی کو تازہ کرتا ہے نہایت مفید چیز ہے

**شکر** گرم تر مزاج طاقت بخش جسم کو توانا کرتی ہے کھانسی کے ساتھ استعمال کرنے سے بدن موٹا و طاقتور ہوتا ہے۔

**شہد** گرم تر مقوی معده و جگر ہے خون کو تازہ اور باطن کو تیز کرتا ہے۔

**سرخیاں** بدن میں گہرے دودھ پڑھاتا ہے اور خون صالح پیدا کرتا ہے۔

**مکھن** سرد تر دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے خون اور چربی پیدا کرتا ہے

بے لذت کو دور کرتا ہے آنکھوں کو طاقت دیتا ہے گرمی خشکی کو دور کرتا ہے دماغی کام کو تیز کرنا کو بہت مفید ہے۔

**سوڈا واٹر** بد معنی کی حالت میں جب کھانا ہضم نہ ہو یا ڈھکھل کر نہ آئے اسوقت میں یہ طبیعت کی ہو اسکا استعمال مفید ہے در نقصان دہ

چیزوں کو ہضم کرنے کے علاوہ معده کو گرم کرتا ہے کھانا خراب ہو جائے تو نیند کم ہوجاتی ہے ہفت کے ساتھ اور بھی زیادہ مفید ہے۔

**لسی** (چھ) سرد تر قدر قابض ہوتی ہے تیز معضم نکالے طاقت بخش ہوتی ہے بدن کو توانا کرتی ہے پیشی۔ برائے دماغ و غیرہ امراض میں مفید ہے اسکا روزانہ استعمال صحت پر اچھا اثر پیدا کرتا ہے۔

**فالوڈ** سرد طبیعت کو فروغ بخشتا ہے زود معضم ہے ہموک لگتا ہے پیاس جیل گرمی کو دور کرتا ہے زیادہ استعمال مفید ہے۔

**ٹماک** گرم خشک قہن کشا کھانا ہضم کرتا ہے۔ بلغم رفع کرتا ہے۔

**پیٹ** درد معده کی کمروری خون کی خرابی کو دور کرتا ہے جگر تلی۔ کھٹی ڈاکا میں مفید ہے بادی کو خارج کرتا ہے۔

**ملدی** گرم خشک قابض سینہ و اطفال کی کھڑکھڑاہٹ کو رفع کرتی ہے جریان احتیاء اور آنکھوں کی سیاریوں اور چوٹ لگ جانے میں

مفید ہے کھانسی کم استعمال کرنا چاہیے۔

**وال مونگ** بادی مزاج لوگوں کو مضر ہے ہلکی غذا ہے مقوی بدن ہے صحت بخش چیز ہے۔

**اٹا کی دال** گرم بلغم پیدا کرتی ہے خون چربی بھارتا ہے دودھ پیدا کرتی ہے

**مچ کالی** گرم خشک گرم مزاجوں کو مضر ہے حافظہ کو قوت دیتی ہے باطن کو تیز کرتی ہے۔

**مچ سرخ** گرم خشک خون کو جلا دیتی ہے۔ پیاس پیدا کرتی ہے اسکا زیادہ استعمال صحت کیلئے بہت مضر ہے۔

**گھی** گرم تر دل و دماغ اور تمام جسم کو قوت بخشتا ہے دماغ کو روشن اور آواز کو تازہ کرتا ہے جسم کی ساتوں دھاتوں میں خون کو گوشت چربی ہڈی وغیرہ کیلئے مفید ہے۔

**الانچی کلاں** گرم خشک معرج دل و دماغ معده کو طاقت دیتی ہے شکم کو

کرتی ہے باطن مطہر اور کھلے کی بلغم کو مہذب کرتی ہے۔

**الانچی خور** معتدل تھکے اور دماغی کو دور کرتی ہے اور دماغ کو طاقت دیتی ہے

پان کا پتہ جوڑ لکھا سپاسی الانچی خورد کے مجھ سے کا نام پان ہے

صحت کیلئے مفید ہے کھانے کے بعد استعمال کیا جائے صحت اچھی اور غیر دراز ہوتی ہے دودھ پینے کے بعد نہیں کھانا چاہیے۔

**ارد**۔ سرد تر۔ دیر معضم۔  
**موٹھ**۔ نفخ۔ گرم خشک۔  
**اربر**۔ ثقیل۔ نفخ۔ پیاس لگتی ہے۔  
**سود**۔ (چنے) دیر معضم۔ بولدیاں۔ قابض۔ نفخ۔  
**مسور**۔ قابض۔ گرم خشک۔ مضر چشم۔  
**جوار**۔ مکھی۔ یاد انگیز۔ زود معضم۔



## روز محشر چو جاں گداز بود اولین پریش نماز بود

قرآن پاک میں آیا ہے حَافِظُوا عَلَی الصَّلٰوٰتِ وَ الصَّلٰوٰۃُ اَنْتُمْ عَلَیْہِیْہِیْ لَوْ کُنْتُمْ اَعْلَمُوْا  
کی خوب حفاظت کرو خاص کردہ نماز جو کاموں کے درمیان آجائے قرآن مجید کے دوسرے مقام میں آیا ہے۔ قیامت  
کے دن فرشتے کچھ لوگوں کو پکڑ کر جہنم کی طرف لیجا لینگے تو ان سے سوال کیجئے۔ مَا مَنَعَكَ کَفْرًا بِسَمْعِہِیْ لَوْ کُنْتُمْ  
حلف درزی اور گناہ تمہیں جہنم کی طرف لیجانے کا موجب ہوا۔ قَالُوْۤا اَنْفَرْنَا مِنْ الْمَصَلِّیْنَ۔ وہ جواب دیں گے  
کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے۔

## تاثيرات سزى ترکاریاں

آلو۔ فرخنگ ثقیل پیغم اور قابض پر شائد کو قوی کرتا ہے۔  
بلبلکن۔ گرم خشک شدہ کھوتا پر بلغمی مزاجوں کو مفید ہے۔  
کوتن کرتا اور جھوک گٹا ہر ہمیشہ کھانسیہ باسیلور اور ہرجا میں۔  
پالک۔ سرد تر سرد سہ پر شائد اور پیشاب کی خلعت و داسی  
قبض و اوائ کو مفید ہے۔ ساگ بھجوا۔ سرد تر پیغم مضر کردہ۔  
ساگ سرسوں سرد تر قبض کشا۔ مولد ریاچ۔  
ساگ سویا۔ گرم خشک۔ تطاع باہ۔

اردی۔ بدن کو نرم اور طاقتور بناتی ہے۔ گروے کی لاغری کو نفع  
دیتی ہے لیکن دیر پیٹ میں اچھا کرتا۔ گرم۔  
ڈاکر استعمال کرنی چاہیئے۔  
توری منگی۔ گرم تر اضمینہ کرنی نساخن پیدا کرتی ہے جھوک گٹا ہر  
توری گھیلہ سرد تر گرمی دور کرتی ہے جریان و اختلام میں مفید ہے۔  
لیٹھے۔ سرد تر پیشاب کی جلن گرمی اور درد سر نقص میں مفید ہے  
کالی مرچ اور زیرہ ڈاکر استعمال کریں۔  
شلغم۔ گرم تر بدن کی خشکی اور کھانسی کو مفید ہے۔ خون مناسع پیدا  
کرتا ہے۔ جھوک بڑھاتا ہے۔

کہ وہ گرم تر قبض کشا اور دیر پیٹ گرم مزاج و اوائ کو مفید ہے

اس کا علوہ مقوی باہ ہے۔

کرلیا۔ گرم خشک۔ بلغم کو چھانٹتا ہے۔ بادی کو مٹاتا ہے مصفی خون ہے۔  
پریش کے کپڑوں کو مٹاتا ہے بلغمی مزاج و اوائ کو خفا مکر مفید ہے۔  
گاجر سرد تر قبض کشا ہے خون کی خرابی دور کرتی ہے دل کی دھڑکن  
کو مفید ہے اس کا مرتبہ نہایت طاقتور بخش ہے۔  
گو بھی سرد خشک قابض و نفاخ اور دیر پیٹ جریا و سردا میں مفید  
گھیلہ کردہ لو کی قبض کشا گرمی کے بخار میں بہت مفید ہے۔  
مشر۔ گرم خشک خون کو شست و بڑھاتا ہے بلغم کو کم کرتا ہے بادی  
کالی مرچ و ادرب ڈاکر اپنے پر مفید ہے۔

میتھی۔ گرم تر سرد مزاجوں کو مفید ہے معدہ کیلئے مقوی ہے  
بھوک کی کمی اور تلی کیلئے مفید ہے۔

مولی۔ گرم کچی مولی بلغم پیدا کرتی ہے لیج پتوں کے پکارا کھانا پیت کی سب  
خوابیدہ کو دور کرتی ہے سردی چیزوں کو خفا مکر کرتی ہے خود دیر پیٹ ہوتی ہے  
براہیڑ و پتھر میں مفید ہے اس کے سببوں کو گھوس جلانیسے نہیں ہوتا۔  
ادرب۔ گرم خشک۔ اضمینہ عام ہے جل کے سستے کھرتا ہے مٹا کی رطوبت  
بلغم کو دور کرتا ہے قوت اضمینہ اور باہ کو بڑھاتا ہے۔ اس کا مرتبہ بلغمی و سرد  
مزاجوں کیلئے مفید ہے۔ جھٹھی سرد تر نفاخ اور قابض ہے۔  
سیم کی پھلی سرد تر قبض دیر پیٹ اور نفاخ ہے۔  
کچنار۔ خشک قابض اور دیر پیٹ ہے۔





## صدائے عاجزانہ

ذرا جاگو تو اسے اہل زمانہ  
اشرا و رجا پر غفلت سے ہو بیزار  
کھلا وہ راؤ لکھنیتہ عویذو  
محل بجائے غلٹ اب چھانے  
خدا نے وقت پر ہم کو سمجھایا  
جو تھا اک آئینہ اب وہ آیا  
نذر آیا ہے دنیا میں وہ دیکھو  
میں بجائے پیش اترے وہ اترے  
مبارک ہے مبارک ہے مبارک  
جہاں میں اب جو جگہ فتح اسلام  
حقوق دین حق کے اب کھلیں گے  
یہودی خصلتیں پہلی جہاں میں  
خدا اپنی چمک دکھائے کتاب  
ہے وہاں قدر و عزت اکٹھی ہو گئی  
نصیحت سے نصیحت نصیحت سے نصیحت  
اسے تسلیم کرو ان کو تم نے جو کہتا ہے واضح مشفقانہ

## آسان نسخہ

ہاتھ تک کام چھتا ہر غذا سے  
اگر تھکے لنگے جاڑوں میں سردی  
جو ہر محسوس صدمہ سے گزرتی  
اگر خون کم ہے۔ بلغم زیادہ  
جگر کے بل پے پسان جیتا  
جگر میں ہو اگر گرمی دہی کھا  
دھان تک چاہیے بچنا وہ اسے  
تھکوتوں کو اندوں کی زبردی  
تو کھانے سے سرفت یا اور کاپانی  
تو کھا کا جگر۔ چنے شلغم زیادہ  
اگر صلیب ہو کھا پیسینا  
اگر آنتوں میں خشکی ہو تو گھی کھا

## نسخہ معجون مجرب

جیہ کے پھول تھوڑے شکر کے پھل  
نہال صدق کی ڈال کے ذرا  
رہنمائی کا اگر ہون ہو ممکن  
خود انکے پشیمانی کا لے کر  
کٹی چلے یہی معمول کر لے  
خارقی چھانے کا پھر ہے سامان  
جو چھین کر صاف ہو جائے وہ پانی  
کہ یہ معجون کھاتی ہے بڑی آہنی  
غرض جب ہو چکے معجون تیار  
تو رکھنا حفظ کی ڈیا میں بھر کے  
جہاں تک بچے سے کھاتی جلد کھانا  
مضر ہو سکا اندیشہ نہیں کچھ  
مواد یا سیدھے عصبان کے حق میں  
جواب ہو جائے گا درد معامی

یہ نسخہ ہے نہایت آزمودہ

اطیب کے معارف کا مستودہ

تھکن سے ہوں اگر عذت دہی سے  
جو طاقیت میں کی ہو تو ہر محسوس  
زیادہ گرمی ہے ترا کام  
اگر ہوں دل کی کمزوری کا حساس  
جو دکھتا ہو گلہ زلے کے کھلے  
اگر ہوں درد سے آنتوں کے کھلے  
جگر معنی میں تو چاہیے اسے انا قہ  
تو کر کے ایک یا دو وقت فائدہ

تو فوراً درد گرمی پانی سے  
تو پھر ملانی مصری کی دلی چوس  
تو کھایا کر شہد کے ساتھ بادام  
مریہ آبلہ کھا اور آتشا سس  
تو کھائیں پانی کے غرارے  
تو اٹھلی سے سوزھوں پر نمک مل

# نصیر و اخانہ کے مفید مرکبات

**قرص نور** :- حملہ شکایات کمزوری مردمی، منفعل دل و دماغ، دل کی دھڑکن، پیشاب کی کثرت، کمزوری شانہ چہرہ کی زردی، اور عام جسمانی کمزوری کا بفعلاً تالیفینی دوا اثر اور مستقل علاج، ممکن کورس قیمت فی شیشی چار روپیہ علاوہ محصول دکانہ ایام امہاری کی بے قاعدگی اور سیلان الرحم (لیکوریہ) کا آخری علاج قیمت فی شیشی تین روپے آٹھ آنے علاوہ محصول دکانہ۔

**کسیر اولاد زرمینہ** :- جن عورتوں کے لڑکیاں ہی لڑکیاں ہوتی ہیں، ان کیلئے اولاد زرمینہ کی کامیاب دوا قیمت پندرہ روپے۔

**حب مرداریدی** :- خراب کرتی ہیں، سیلان الرحم اور اس سے پیدا ہونے والی حملہ شکایات دور ہوجاتی ہیں قیمت فی شیشی مکمل کورس پانچ روپیہ۔

**موتی کی گولیاں** :- بچوں کے ہرتم کے اسہال، تھے، ہیمنہ، بدھمی، دودھ الٹنا، کمزوری وغیرہ سب کا اطفال دانت نکلنے کے وقت کی تکالیف کا خاص علاج قیمت فی شیشی ایک روپیہ۔

**اٹھرا کی گولیاں** :- مرسل اٹھرا کی مشہور اور مجرب دوا، قیمت فی تولہ ڈیڑھ روپیہ مکمل کورس تولہ روپے۔

**حب دلین** :- پھوڑا پھنسی اور خارش کے لئے مفید دوا ہے، بدن کی رنگت کو نکھارتی، پتھر کے رنگ کو صاف کرتی اور خون کو صاف کرتی ہے قیمت فی شیشی ایک ماہ کورس دو روپے صرف۔

**مفید منجن** :- دانتوں کو سچے ٹونٹیوں کی طرح بنا دینے والا، دانتوں کی درد، دانتوں سرخوں آنا، پائیدوریا، دانتوں میں پسینا اور منہ کی بدبودار کوٹنے کیلئے بہت مفید ہے دانتوں کی روزانہ صفائی کیلئے بہترین خوشبودار منجن ہے فی شیشی ۶ صرف

**حسن یوسف** :- جھانسیوں اور کبیلوں کیلئے بہت مفید ہے، اس سے حملہ عوارض دور ہو کر چہرہ کی رنگت نکھر آئے گی قیمت فی شیشی ایک روپیہ مکمل کورس تین روپے نہ نوٹ :- ممکن نہ ہر ت ادویہ خط آنے پر مفت روانہ کیا جاتی ہے۔

ملنے کا پتہ :- **نصیر و اخانہ گول بازار ربوہ**